SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com

ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 318 Thursday 27th Nov 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۳۱۸/ مورخہ، ۲۷/ نومبر ۲۰۲۵ء، بروز جمعرات، ۶/ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲/ روپے، صفحات: ۴

یوم آئین پر وزیر اعظم مودی کا قوم کے نام خط

نئی دہلی: وزیر اعظم مودی نے ۲۶/ نومبر کو یوم آئین کے موقع پر ملک کے شہریوں کو خط لکھ کر ۱۹۴۹ء میں آئین کو اختیار کرنے کے تاریخی لمحے کو یاد کرتے ہوئے ملک کی ترقی کی رہنمائی میں اس کے پائیدار کردار کو اجاگر کیا۔ وزیر اعظم مودی نے اپنے خط میں لکھا کہ ۲۰۱۵ء میں حکومت نے اس مقدس دستاویز کے احترام کے لئے ۲۶/ نومبر کو یوم آئین قرار دیا تھا۔ اس سلسلے میں انہوں نے پارلیمنٹ اور آئین کے تئیں احترام کا اپنا تجربہ بھی شیئر کیا۔ انہوں نے ۲۰۱۴ء میں پارلیمنٹ کی سیڑھیوں پر سر جھکانے اور ۲۰۱۹ء میں احترام کی علامت کے طور پر آئین کو اپنے ماتھے پر رکھنے کے لمحے کو یاد کیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ آئین نے بے شمار شہریوں کو خواب دیکھنے کا اختیار دیا ہے اور ان خوابوں کو پورا کرنے کی طاقت دی ہے۔ وزیر اعظم نے آئین ساز اسمبلی کے اراکین کو خراج عقیدت بھی پیش کیا۔ انہوں نے آئین کی ۶۰/ ویں سالگرہ کے دوران گجرات میں سمودھان گورو یاترا اور پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس اور اس کی ۷۵/ ویں سالگرہ کی یاد میں منعقد ہونے والے ملک گیر پروگراموں جیسے سنگ میل کا تذکرہ کیا۔ وزیر اعظم نے مہاتما گاندھی کو بھی یاد کیا۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ اپنے فرائض کو اپنے ذہن میں سب سے مقدم رکھیں کیونکہ ہندوستان وکست بھارت کی طرف بڑھ رہا ہے۔

عمران خان کا جیل میں قتل۔!، افواہوں کا بازار گرم

پاکستان میں سابق وزیر اعظم عمران خان کی صحت کے حوالے سے کئی خطرناک افواہیں گردش کر رہی ہیں۔ افواہیں گرم ہیں کہ جیل میں ان کے ساتھ کچھ غلط کیا گیا ہے، ان کے قتل کی باتیں بھی پھیل رہی ہیں گرچہ ایک پارٹی لیڈر اسے غلط بتایا ہے پر سرکار ابھی تک خاموش ہے۔ ادھر نیوز 18 کے مطابق عمران خان سے متعلق ایک ہولناک اور چونکا دینے والا دعویٰ سامنے آیا ہے۔ دعویٰ کیا گیا ہے کہ عمران خان کو جیل میں شدید تشدد کے بعد قتل کر دیا گیا۔ یہ سنسنی خیز الزام ''افغانستان ڈیفنس نامی ایکس ہینڈل'' کی جانب سے ایک پوسٹ میں لگایا گیا ہے، جس کے مطابق پاکستان کی طاقتور خفیہ ایجنسی اور آرمی چیف جنرل عاصم منیر اس منصوبے کے ماسٹر مائنڈ ہیں۔ عمران خان کی تینوں بہنوں کو اڈیالہ جیل میں گزشتہ 21 دنوں سے ان تک رسائی سے روک دیا گیا ہے۔ خان کی بہنوں نے پاکستان کے صوبہ پنجاب کے انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی) کو شکایت درج کرائی ہے۔ عدالتی اجازت ملنے کے باوجود راولپنڈی کی اڈیالہ جیل میں عمران خان کی تینوں بہنوں اور وکلا کو ان سے ملاقات کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ اس کی بہنوں کو اس سے آخری بار ملے تین ہفتے گزر چکے ہیں۔

ایس آئی آر کرتے 23 بی ایل او کی موت

سپریم کورٹ نے ممتا سرکار کی دلیل پر الیکشن کمیشن سے مانگا جواب

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ نے ایس آئی آر کیس میں 23 بی ایل اوز کی ہلاکت کے الزامات پر سخت تشویش کا اظہار کیا۔ مغربی بنگال کی ممتا حکومت کی جانب سے پیش ہونے والے وکیل نے اس حوالے سے معلومات فراہم کیں جس کے بعد عدالت نے الیکشن کمیشن سے وضاحت طلب کی۔ سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل آج دوپہر 2 بجے بہار ایس آئی آر کیس میں درخواست گزار کی طرف سے پیش ہوں گے۔ سپریم کورٹ نے ریاستی اور مرکزی الیکشن کمیشن کو یکم دسمبر تک اپنا جواب داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ کیرالہ، تمل ناڈو اور پڈوچیری کے ایس آئی آر کیسوں کی اگلی سماعت 9 دسمبر کو ہوگی۔ یہ مقدمہ ووٹروں کی حفاظت اور انتخابی عمل کی شفافیت سے متعلق ہے۔ متعلقہ ریاستی الیکشن کمیشنوں کو یکم دسمبر تک اپنے جواب داخل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سینئر وکیل راکیش دویدی نے بنچ کو مطلع کیا کہ مدراس ہائی کورٹ میں عرضی پہلے ہی دائر کی جا چکی ہے۔ ریاستی الیکشن کمیشن نے کہا کہ اسے کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں ہے اور یہ کہ کمیشن اور ریاستی کمیشن قریب سے رابطہ کر رہے ہیں۔ ننانوے فیصد ووٹرز نے اپنے فارم وصول کیے ہیں جن میں سے پچاس فیصد سے زیادہ ڈیجیٹل فارم میں ہیں۔ CJI نے حکم دیا کہ کیرالہ SIR کیس کے لیے علیحدہ اسٹیٹس رپورٹ داخل کی جائے۔ سپریم کورٹ میں درخواست گزار کی نمائندگی کرنے والے وکیل نے دعویٰ کیا کہ 23 بی ایل او کی موت ایس آئی آر کے دباؤ پر ہوئی تھی۔ مغربی بنگال حکومت کی نمائندگی کرنے والے وکیل نے بھی اس کی تصدیق کی۔ عدالت نے اس سنگین معاملے پر الیکشن کمیشن سے وضاحت طلب کر لی ہے۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ وہ کیرالہ ریاستی الیکشن کمیشن کو بھی جواب داخل کرنے کی اجازت دے گا۔

یومِ آئین کے موقع پر اہلیہ نگر میں آئین کا قتل، کانگریس ضلع صدر کا اغوا اور مار پیٹ

فڈنویس کے قریبی ساتھیوں کی پشت پناہی میں رادھا کرشن وکھے کی غنڈہ گردی: ہرش وردھن سپکال

ممبئی: اہلیہ نگر ضلع کانگریس کے صدر سچن گُجر کے اغوا اور وحشیانہ مار پیٹ کی سنگین واردات نے مہاراشٹر کی سیاست میں ہلچل مچادی ہے۔ یوم آئین کی صبح جب پورا ملک دستور کے احترام کا عہد دہرا رہا تھا، اسی وقت بی جے پی کی لوکل باڈی پر یہ الزام عائد ہوا کہ اس نے کانگریس کے ضلع صدر کو نہ صرف اغوا کرایا بلکہ ان پر سنگین تشدد بھی کیا۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے اس واقعے کو 'آئین و جمہوریت کا کھلا قتل' قرار دیتے ہوئے کہا کہ 26/11 کے حملے کی تاریخ کو چن کر فڑنویس کے قریبی لوگوں نے سیاسی مخالفین کے حوصلے پست کرنے کی کوشش کی ہے، مگر کانگریس اسے کسی صورت برداشت نہیں کرے گی۔ ہرش وردھن سپکال نے بی جے پی کی ریاستی قیادت اور وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کو براہِ راست کٹہرے میں کھڑا کرتے ہوئے کہا کہ یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں ہے۔ اس سے قبل نگر میونسپل الیکشن سے قبل کانگریس کے دو مقامی امیدواروں کو راتوں رات گرفتار کر کے کسٹڈی میں مارا گیا اور پھر پولیس خود انہیں سابق بی جے پی ایم پی سجے وکھے پاٹل اور وزیر رادھا کرشن وکھے پاٹل کے پاس لے گئی، جہاں ان پر دباؤ ڈالا گیا۔ سپکال کے مطابق اس طرح کے معاملات کسی سیاسی فلم کے منظر کی طرح لگتے ہیں، مگر افسوس کہ حقیقت بن چکے ہیں۔ کانگریس صدر نے کہا کہ فڑنویس کی کارروائیوں کا انداز ناتھورام گوڈسے جیسا منصوبہ بند معلوم ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب انہوں نے فڈنویس کو 'درندہ' کہا تھا تو بی جے پی کو سخت ناگواری ہوئی تھی، لیکن اہلیہ نگر کا واقعہ ایک بار پھر ثابت کرتا ہے کہ وہ الفاظ بے بنیاد نہیں تھے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بی جے پی کو نہ آئین کی پرواہ ہے، نہ جمہوریت کی۔ وہ آمریت یعنی طاقت کے زور پر حکومت چلا رہی ہے۔ سپکال نے انتباہ دیا کہ اقتدار کا نشہ اترنے میں زیادہ وقت نہیں لگتا۔ بی جے پی کے غنڈوں کو لگام ڈالنے کی قانوناً اور اخلاقاً ذمہ داری وزیر اعلیٰ کی ہے۔ اگر سیاسی مخالفین کو آزادانہ الیکشن لڑنے کا حق بھی چھین لیا گیا تو پھر یہ سوال اٹھنا فطری ہے کہ کیا مہاراشٹر میں اب بھی جمہوریت باقی ہے؟ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کانگریس اس واقعے پر خاموش نہیں بیٹھے گی اور پوری شدت سے قانونی و سیاسی محاذ پر لڑائی لڑے گی، کیونکہ یہ معاملہ نہ صرف ایک فرد پر حملہ ہے بلکہ پورے ریاستی جمہوری نظام پر حملہ ہے۔

بی جے پی کے دورِ حکومت میں یومِ آئین منانا بھی جرم بنا دیا گیا: زینت شبرین

آئین کی تمہید پڑھنے سے پہلے ہی ممبئی پولیس نے یوتھ کانگریس عہدیدار کو حراست میں لیا

ممبئی: ممبئی یوتھ کانگریس کی صدر زینت شبرین نے الزام لگایا ہے کہ بی جے پی کی حکومت میں اب آئین کا دن منانا اور اس کی تمہید پڑھنا بھی جرم سمجھا جانے لگا ہے۔ آج ممبئی یوتھ کانگریس کے ایک عہدیدار کو محض اس لیے پولیس نے حراست میں لے لیا کہ وہ آئین کی تمہید پڑھنے والے تھے، جو نہ صرف غیر آئینی ہے بلکہ براہِ راست جمہوری اقدار پر حملہ ہے۔ آئین اور جمہوریت کی آواز دبانے کی ہر کوشش کا کانگریس بھرپور اور مسلسل مقابلہ کرے گی۔ زینت شبرین نے کہا کہ لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی ووٹ چوری کے مسئلے پر کھل کر بات نہ کر سکیں، اس کے لئے 272 ریٹائرڈ آئی اے ایس، آئی پی ایس اور آئی آر ایس افسران نے ان پر دباؤ ڈالنے کے مقصد سے ایک عوامی خط لکھا تھا۔ انہی افسران میں شامل اے کے گوتم کی ممبئی رہائش گاہ کے باہر آج یوتھ کانگریس اجتماعی طور پر آئین کی تمہید پڑھ کر انہیں جمہوری اور دستوری قدروں کی یاد دلانا چاہتی تھی، لیکن پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے اس پروگرام کو روک دیا اور اسے سخت انداز میں دبانے کی کوشش کی۔ خبر کے مطابق یوتھ کانگریس کے عہدیداروں کو پولیس نے میرین ڈرائیو سے حراست میں لیا اور بعد میں آزاد میدان منتقل کر دیا۔ لیکن اس کے باوجود یوتھ کانگریس کے کارکنوں نے اپنے پروگرام سے پیچھے ہٹنے سے انکار کرتے ہوئے آزاد میدان اور بعد ازاں منترالیہ کے قریب ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کے مجسمے کے سامنے اجتماعی طور پر آئین کی تمہید پڑھی۔ زینت شبرین نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے پولیس کے ذریعے جو کیا ہے وہ افسوسناک، قابلِ مذمت اور جمہوریت کے منہ پر طمانچہ ہے، مگر کانگریس کا آئین کے دفاع کا سفر رکے گا نہیں، بلکہ اور مضبوط ہوگا۔

بیڑ شہر کی ترقی کے لیے ایک موقع دیں ایم ایل اے سندیپ شرساگر

عوام کا جم غفیر، تمام کارنر میٹنگز جلسے میں تبدیل

بیڑ۔ 26 (نمائندہ): بیڑ شہر کا چہار طرفہ مکمل ترقی کر کے دکھاؤں گا، بس ایک موقع دیں۔ یہ بات ایم ایل اے سندیپ شرساگر نے سوراجیہ نگر، دھونڈی پورہ، بابا چوک، اسلام پورہ سمیت دیگر علاقوں میں کارنر میٹنگز سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ ان کارنر میٹنگز کو ملنے والا زبردست ردعمل دیکھ کر لگ رہا ہے کہ یہ عام میٹنگیں نہیں بلکہ فتح کی سبھائیں بن گئی ہیں، اور بیڑ میں تُوتاری ہی بجنے والی ہے، یہ ووٹروں کے جوش وخروش سے صاف ظاہر ہو رہا ہے۔ نگر پریشد الیکشن کے سلسلے میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شراد چندر پوار گروپ) کے ایم ایل اے سندیپ شرساگر اکیلے ہی بیڑ میں ڈٹ کر مقابلہ کر رہے ہیں۔ وہ روزانہ مختلف وارڈز میں جا کر کارنر میٹنگز لے رہے ہیں اور ان کارنر میٹنگز کو شہریوں کا بے مثال اور ولولہ انگیز ردعمل مل رہا ہے، جس سے بیڑ میں تُوتاری اور مشعل چھاپ کا غلبہ نظر آ رہا ہے۔ بدھ (26 نومبر) کو صدر بلدیہ کی امیدوار محترمہ سمیتا وشنو واگھمارے، وارڈ نمبر 25 کی امیدوار ودیا گورکش گائیکواڑ اور وجے بلیرام لوھالے کے حق میں سوراجیہ نگر میں کارنر میٹنگ، وارڈ نمبر 07 کی امیدوار شریکھا سندیپ سالونکے اور کشور نارائن راؤ کالے کے حق میں دھونڈی پورہ میں کارنر میٹنگ، جبکہ وارڈ نمبر 20 (بابا چوک، اسلام پورہ) میں شیخ شاہنواز بی خواجہ میاں اور شیخ سرفراز شیخ عبدالسلام کے حق میں کارنر میٹنگ منعقد کی گئی۔ بھیڑ دیکھ کر لوگ کہہ رہے تھے کہ یہ کارنر میٹنگز نہیں، سیدھے سیدھے جیت کی سبھائیں ہیں۔ اس موقع پر ایم ایل اے سندیپ شرساگر نے کہا: آج کل بہت سے لوگ ترقی کی باتیں کر رہے ہیں، لیکن زمین پر کام صرف ہم ہی کرتے ہیں۔ ترقی کیا ہوتی ہے، میں دکھا کر رہوں گا۔ تمہارے دل میں جو بیڑ شہر کی مکمل ترقی کا خواب ہے، وہ پورا کروں گا، بس ایک موقع دیں۔" آخر میں انہوں نے تمام ووٹروں سے اپیل کی کہ 2 دسمبر کو صدر بلدیہ امیدوار سمیتا وشنو واگھمارے اور تمام پارٹی امیدواروں کے لیے تُوتاری اور مشعل چھاپ کے سامنے والا بٹن دبا کر ترقی اور کام کرنے والوں کو طاقت دیں۔ اس موقع پر پارٹی کے تمام عہدیدار، امیدوار اور بیڑ کے ترقی پسند ووٹر بھائی بہنیں بڑی تعداد میں موجود تھے۔

فاروق پٹیل کے لیے ہمدردی کی لہر، ماسٹر نے سنبھالی کمان

بیڑ (نمائندہ)۔ فاروق پٹیل کا پاؤں شدید فریکچر ہوگیا، ہے لیکن حوصلہ بلند؛ معین ماسٹر نے سنبھالا تشہیر کا محاذ۔ اطلاعات کے مطابق فاروق پٹیل اجیت دادا کی جلسہ کے لیے ریلی کے ساتھ جا رہے تھے کہ سڑک حادثے میں فاروق پٹیل کے پاؤں میں سنگین فریکچر ہوگیا۔ پاؤں ٹوٹ جانے کے باوجود فاروق پٹیل اور ان کے رہنما، بزرگ سماجی کارکن معین ماسٹر کا حوصلہ اب بھی پوری طرح مضبوط ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ "پٹیل صاحب! آپ کا پاؤں ٹوٹ گیا، لیکن میں مضبوط ہوں" یہ کہتے ہوئے معین ماسٹر نے فاروق پٹیل کے ساتھ ساتھ صدر بلدیہ کی امیدوار اور دیگر وارڈوں کے امیدواروں کے پروپیگنڈے کی کمان سنبھال لی ہے۔ اس سلسلے میں معین ماسٹر، اشفاق انعامدار، شکیل خان، شیخ یونس، الیاس بلڈر، افتخار مومن اور دیگر ۲۵ سے ۳۰ کارکنوں کی پوری ٹیم مکمل طاقت سے تشہیر میں اتر چکی ہے۔ فاروق پٹیل پر صرف اپنے وارڈ کی نہیں بلکہ پورے شہر کی ذمہ داری ہے۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے اب معین ماسٹر کی توپ صرف پٹیل کے وارڈ میں ہی نہیں، پورے شہر میں گونجے گی۔ اسی طرح گھڑی کو بھی نئی جان مل گئی ہے۔

مِلّیہ گرلز ہائی اِسکول بیڑ میں یومِ آئین جوش وخروش سے منایا گیا

بیڑ:-(نامہ نگار) 26 نومبر کو ہندوستان کا یوم آئین منایا جاتا ہے بیڑ کے انجمن اشاعت تعلیم بیڑ کے زیر انصرام مِلّیہ گرلز ہائی اِسکول و جونیئر کالج میں یوم آئین ہر سال کی طرح امسال بھی بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس پروگرام کے تحت پانچویں تا بارہویں جماعت کے طالبات کی جانب سے مختلف اسٹریٹ ڈرامے، مباحثے اور تقاریر کی گئیں۔ پروگرام کی صدارت اِسکول کے پرنسپل ڈاکٹر صدیقی عرفان سعداللہ نے کی۔ اس پروگرام کے صدر کی حیثیت سے اپنے خطاب میں ڈاکٹر صدیقی عرفان نے کہا کہ آئین ہمیں بنیادی طور پر اقلیتی لوگوں کو تعلیم، مذہب اور آزادانہ زندگی گزارنے کا حق دیتا ہے۔ لہذا، آئین ایک بہت اہم عنصر ہے، جس کے ذریعے ہم سب آزادانہ طور پر زندگی گزارتے ہیں۔ آئین 26 نومبر 1949 کو پیش کیا گیا اور 26 جنوری 1950 کو نافذ ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کا کام بہت قیمتی تھا۔ انہوں نے ہمیں آئین کے ذریعے زندگی، تعلیم اور آزادی کا حق دیا۔ پروگرام کی نظامت انجم باجی اور ڈاکٹر فہمیدہ باجی نے کی۔ ڈاکٹر فہمیدہ باجی نے کوئز کے مراقبہ کے ذریعے طالبات سے سوالات کیے اور درست جواب دینے والوں کو انعامات دیئے گئے۔ اس پروگرام کے موقع پر میں اسکول کے نائب صدر مدرس خورشید احمد، سپروائزر نسرین تمام اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ موجود تھا اور پروگرام کو پرجوش طریقے سے کامیاب بنایا گیا۔

دم کہیں لیں گے نا ہم تکمیل سفر ہونے تک: الیاس فلاحی

مرکزی تعلیمی بورڈ مہاراشٹر اور افسری ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی پربھنی کے اشتراک سے اختتام پذیر مہاٹی ای ٹی لیکچر سیریز آن لائن کلاسیں میں کل چودہ ہزار (14000) اساتذہ اور ڈی ایڈ، بی ایڈ طلبہ کی شرکت، معیاری لیکچرز اور بے مثال سماجی خدمت کی مثال۔

ممبئی اقبال انصاری کی رپورٹ

: مرکزی تعلیمی بورڈ مہاراشٹر کی جانب سے شروع کی گئی MahaTET Online Guidance Lecture Series 2025 کا 22 نومبر کو مولانا الیاس فلاحی خان صاحب نگراں مرکزی تعلیمی بورڈ جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے اختتامی کلمات پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر موصوف نے کہا کہ بحیثیت ایک استاد ہمیں ہر امتحان کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ ساتھ ہی اپنی قابلیت میں اضافہ کرتے رہنا چاہیے۔ یہی ایک بہترین ٹیچر کی خصوصیات ہیں۔ واضح ہو کہ MTB کی جانب منظم منصوبہ بندی کے ساتھ 30 آن لائن لیکچرز کا انعقاد کیا گیا۔ اس سیریز کے ذریعے ریاست کے تقریباً 14000 طلبہ اور اساتذہ نے فائدہ اٹھایا۔ اس تعلیمی پروگرام کے ذریعے قوم کے بے روزگار نوجوانوں اور مہاراشٹر کے دور دراز علاقوں خاص طور پر دیہی علاقوں کے طلبہ نے بھی اس سے بھرپور استفادہ کیا۔ بلا معاوضہ اس سیریز کا بنیادی مقصد مہاٹی ای ٹی امتحان کی جامع تیاری، معیاری رہنمائی، نفسیاتی و اخلاقی مضبوطی اور ڈی ایڈ، بی ایڈ طلبہ کو روزگار کے حصول میں عملی مدد فراہم کرنا تھا۔ سیریز میں ریاست و ملک کے ممتاز ماہرین تعلیم نے اپنی گوناگوں صلاحیتوں کے ذریعے طلبہ کی نا صرف رہنمائی کی بلکہ انہیں ہر کلاس کے دوران سوالات کے تسلی بخش جوابات بھی دیے۔ اس میں بالخصوص اقبال انصاری TET ایکسپرٹ، پروفیسر شجاع الدین دہلی وسیم عبدالستار (ممبئی) سید ارشاد علی (اورنگ آباد)، وسیم پٹیل و محمد بلال (جالنہ) محمد سفیان، عتیق انصاری، سید تفہیم الدین، عادل ہاشمی، ڈاکٹر منیب حنفی، الناصر عبدالصمد، شیخ شاکر، سید سلمان سمیت دیگر اساتذہ نے اپنے اپنے مضامین میں معیاری تدریسی خدمات انجام دی۔ پروفیشنل فلیئرز، بینرز، اور زوم میٹنگ کے انعقاد میں انصاری تنویر احمد ممبئی نے اہم رول نبھایا۔ دورانِ سیریز رابطہ کار خان الیاس داود صاحب ممبئی نے موصول ہونے والے فون کالز کا بہت ہی نرم مزاج اور مشفقانہ طریقے سے طلبہ کے جوابات دیے۔ واضح ہو کہ مرکزی تعلیمی بورڈ مہاراشٹر اور افسری اجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی پربھنی و ایجوکیشن ٹیوب یوٹیوب چینل کے اس اقدام کو ریاست مہارشٹر کے علمی و ادبی حلقوں میں بہت ہی قدر منزلت کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے۔ اس موقع پر چیرمن مرکزی تعلیمی بورڈ سید عزیز محی الدین صاحب اور سیکرٹری سید شریف نے تمام منتظمین کو مبارکباد پیش کی۔

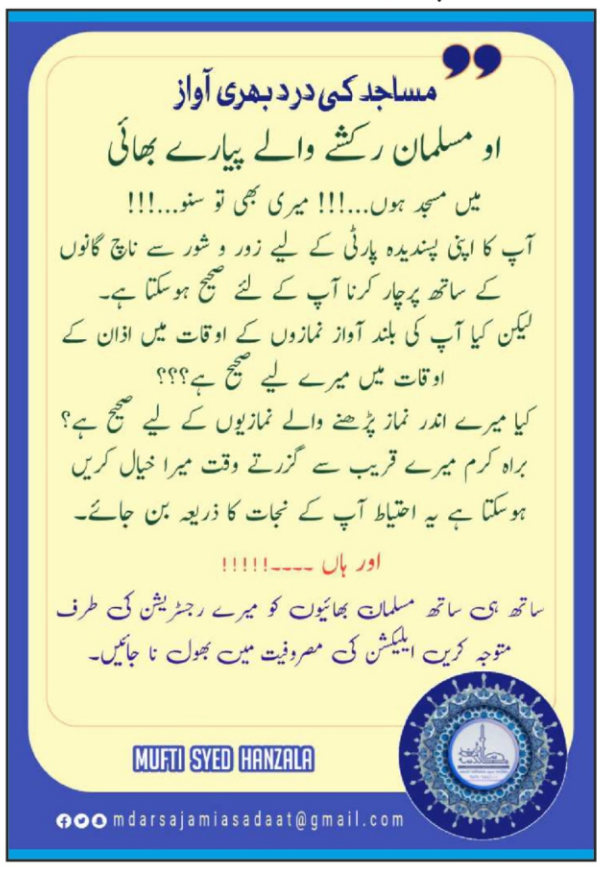

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

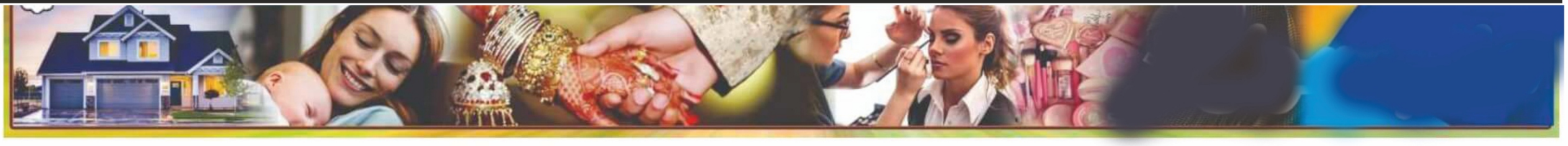

خاموشی کی طاقت

خاموشی ایک ایسی زبان ہے جس کی گہرائی کو سمجھنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں، لیکن یہ زبان اپنے اندر بے شمار معنی اور جذبات سموئے ہوئے ہوتی ہے۔ کبھی یہ سکون کا اظہار کرتی ہے، تو کبھی بے بسی کی داستان۔ بعض اوقات انسان کا دل اتنا بھر جاتا ہے کہ الفاظ بے معنی ہو جاتے ہیں، اور یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جب خاموشی سب کچھ بیان کرتی ہے۔ زندگی میں ایسے کئی مواقع آتے ہیں جب بات کرنا ممکن نہیں ہوتا، یا یوں کہیے کہ ضروری بھی نہیں ہوتا۔ ایک نگاہ، ایک لمحے کا سکوت، وہ سب کچھ کہہ جاتا ہے جو الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہو۔ خاموشی کا یہ عمل بسا اوقات ہماری سب سے بڑی طاقت بن جاتا ہے۔ یہ ہمیں موقع دیتا ہے کہ ہم اپنی ذات میں جھانکیں، اپنے خیالات کو ترتیب دیں اور جذبات کو سمجھیں۔

خاموشی صرف ایک عمل نہیں، بلکہ ایک گہرا پیغام ہے۔ یہ دل کے وہ راز افشا کرتی ہے جو زبان ادا نہیں کر سکتی۔ جب کوئی اپنے درد، خوشی، یا محبت کو خاموش رہ کر بیان کرتا ہے، تو وہ خاموشی کبھی ایک نظر، کبھی ایک آہ کی صورت میں سب کچھ کہہ دیتی ہے۔ یہ وہ اظہار ہے جو شور کے بغیر سب سے بلند آواز میں سنائی دیتا ہے۔ خاموشی کا ایک اور پہلو یہ ہے کہ یہ ہمیں دوسروں کے قریب لے آتی ہے۔ کبھی کسی دوست کے ساتھ بنا کچھ کہے وقت گزارنا، یا کسی کے دکھ کو بغیر الفاظ کے محسوس کرنا، یہ وہ لمحات ہیں جو ہمارے رشتوں کو مضبوط کرتے ہیں۔ یہ لمحات ہمیں سکھاتے ہیں کہ بعض اوقات صرف موجود ہونا، صرف سننا یا محسوس کرنا ہی کافی ہوتا ہے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ ہم خاموشی کو ایک منفی کیفیت نہ سمجھیں۔ ہر خاموش شخص اداس یا بے پرواہ نہیں ہوتا۔ کبھی یہ گہری سوچ کا اظہار ہوتی ہے، تو کبھی خود سے ملاقات کا لمحہ۔ خاموشی میں وہ طاقت ہوتی ہے جو انسان کو خود شناسی کے قریب لے جاتی ہے۔ یہی وہ وقت ہوتا ہے جب انسان اپنی کمزوریوں اور خوبیوں کو بہتر طور پر سمجھ سکتا ہے۔ محبت کے جذبے میں بھی خاموشی کا اپنا مقام ہے۔ جب دل محبت سے لبریز ہو تو بعض اوقات زبان کی ضرورت نہیں پڑتی۔ ایک نظر، ایک لمس، یا صرف موجودگی، وہ سب کچھ کہہ دیتی ہے جو الفاظ نہیں کہہ سکتے۔ یہی خاموشی دلوں کے درمیان پل کا کام کرتی ہے۔

خاموشی کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ہمارے جذبات کو خالص اور حقیقی انداز میں ظاہر کرتی ہے۔ یہ شور سے پرے، ایک ایسی حقیقت ہے جس میں سچائی، گہرائی اور سکون چھپا ہوتا ہے۔ ہمیں سمجھنا چاہیے کہ خاموشی نہ صرف ہمارے لیے بلکہ دوسروں کے لیے بھی ایک موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ ہمیں اپنے دل کی بات کہہ سکیں، بغیر کسی خوف یا جھجھک کے۔ زندگی کی سب سے حسین حقیقت یہ ہے کہ خاموشی کے لمحے اکثر وہ باتیں سکھا جاتے ہیں جو شور و ہنگامے میں ممکن نہیں۔ یہ ایک ایسا آئینہ ہے جس میں ہم خود کو دیکھ سکتے ہیں، سمجھ سکتے ہیں اور بہتر انسان بننے کی طرف بڑھ سکتے ہیں۔ خاموشی، حقیقت میں، وہ بلند ترین زبان ہے جو دل سے نکلتی ہے اور دل تک پہنچتی ہے۔

خان کلثوم محمد شریف، ممبئی

سیاہ حلقوں کو ختم کرنے کیلئے نسخے

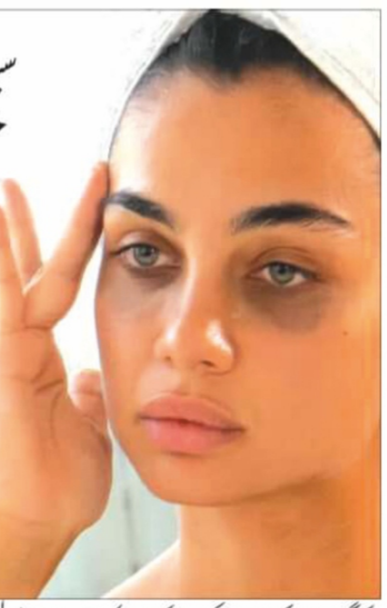

مہوش اکرم

آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے ایک زبردست مسئلہ بن سکتے ہیں اور انہیں دور کرنا مشکل ہو سکتا ہے، لیکن ماہرین کی تصدیق شدہ گھریلو علاج سے آپ انہیں کم کر سکتی ہیں۔ تصور کریں، آپ کسی تقریب کے لیے تیار ہو کر آئینے میں دیکھ رہی ہیں اور اپنے آپ کو ہر چیز میں بہترین پاتی ہیں، سوا آنکھوں کے گرد سیاہ دائروں کے۔ یہ سیاہ حلقے آپ کی خود اعتمادی پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ مگر اس کا کیا حل ہے؟ مہنگی کاسمیٹکس پر بے دریغ پیسہ خرچ کرنا گرچہ ایک فوری حل ہو سکتا ہے، لیکن یہ صرف عارضی آرام فراہم کر سکتا ہے۔ اس وقت آپ کو ضرورت ہے قدرت کی فراہم کردہ مدد کی۔ قدرتی گھریلو علاج آپ کو ان سیاہ حلقوں سے طویل مدتی راحت فراہم کر سکتے ہیں۔ ماہرین کے یہ تصدیق شدہ 5 گھریلو علاج سیاہ حلقوں کو دور کرنے میں آپ کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔

آلو: ماہرین صحت کے مطابق، آلو ڈارک سرکلز کو کم کرنے میں مددگار ہو سکتے ہیں۔ آلو میں اینٹی آکسیڈنٹس، وٹامنز، اور معدنیات کی بھرپور مقدار ہوتی ہے، جو جلد کو ضروری غذائیت فراہم کرتی ہے۔ ایک سفید آلو کو کدوکش کریں اور اس کا رس نچوڑ لیں۔ اس رس کو آنکھوں کے گرد لگائیں، یہ آپ کی جلد کو غذائیت فراہم کر سکتا ہے اور سوجن کو کم کر سکتا ہے۔

ایلوویرا: ایلوویرا میں موجود "ایلوئسن" ان کی سیاہی کو کم کرنے میں مددگار ہوتا ہے۔ ماہر کے مطابق، ایلوویرا جلد کو ہائیڈریٹ کرتا ہے اور آنکھوں کے نیچے کی جلد کو زیادہ نرم بناتا ہے، جس سے سوجن کم ہوتی ہے۔ ایلوویرا جیل کو آرام سے آنکھوں کے گرد مساج کریں۔ ڈاکٹر زکا کہنا ہے کہ ایلوویرا جوس کو لیموں کے جوس، شہد، یا گلاب کے پانی کے ساتھ ملا کر استعمال کریں تاکہ یہ زیادہ مؤثر ثابت ہو۔

بادام کا تیل: بادام کا تیل صرف بالوں کے لیے نہیں، بلکہ ڈارک سرکلز کو کم کرنے کے لیے بھی مفید ہے۔ بادام کے تیل میں وٹامن ای، میگنیشیم، فاسفورس، اور اینٹی آکسیڈنٹس ہوتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق، بادام کا تیل ایک بہترین نمی دینے والا ہوتا ہے اور آنکھوں کے گرد کی حساس جلد کو ہائیڈریٹ اور پلپ رکھتا ہے۔ ایک قطرہ بادام کا تیل لیں اور آرام سے مساج کریں تاکہ خون کی گردش میں بہتری آئے۔ مزید بہتر نتائج کے لیے آپ بادام کے تیل کو شہد کے ساتھ بھی ملا سکتے ہیں۔

زعفران: زعفران نہ صرف کھانے میں، بلکہ خوبصورتی کی روٹین میں بھی بہترین اضافہ ہے۔ ماہرین کے مطابق، 2-3 زعفران کے تار کو ٹھنڈے دودھ میں بھگوئیں اور آنکھوں کے گرد روئی کے گولے سے لگائیں۔ زعفران میں اینٹی آکسیڈنٹس اور فلاوونائڈز ہوتے ہیں جو جلد کو ہلکا کرنے اور ڈارک سرکلز کو کم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ اینٹی آکسیڈنٹس جسم کو مضر مادوں سے بچاتے ہیں، جس سے آپ کی جلد چمکدار بن سکتی ہے۔

گرین ٹی کے بیگ: استعمال شدہ گرین ٹی کے بیگ کو پھینکنے کی ضرورت نہیں، یہ بے کار نہیں ہوتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق، سبز چائے میں فینولک کمپاؤنڈز ہوتے ہیں۔ استعمال شدہ گرین ٹی کے بیگ کو رات بھر فریزر میں رکھیں اور ٹھنڈے بیگ کو آنکھوں کے گرد رکھیں، تاکہ ڈارک سرکلز کی ظاہری حالت کم ہو سکے۔ چائے میں موجود کیفین خون کی نالیوں کو تنگ کر کے خون کی گردش کو کم کرتی ہے، جس سے ڈارک سرکلز کم ہو سکتے ہیں۔ اب قدرتی علاج کو اپنائیں اور سیاہ حلقوں کو دور کر کے اپنی چمکدار جلد واپس حاصل کریں۔

خاردار ایلو ویرا کرے حسن کی حفاظت

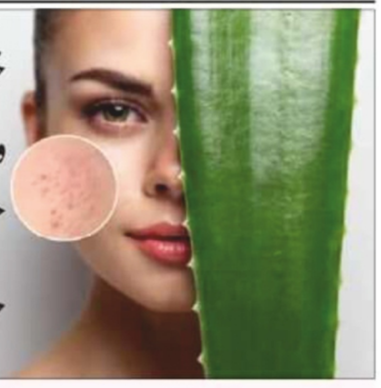

سنتیہ شفیق

ایلو ویرا یعنی گھیکوار کا جلد کی حفاظت اور خوبصورتی میں بڑا بے مثال کردار ہے۔ یہ جلد پر بڑھتی عمر کے اثرات نمودار نہیں ہونے دیتا۔ ایلو ویرا میں موجود وٹامن C اور E جلد کی غذائی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ اس لئے یہ جلد کی کھوئی ہوئی رونق لوٹانے میں بھی بے مثال مانا جاتا ہے۔ یہ چھائیوں اور کیل مہاسوں کو بھی صاف کرتا ہے، اس لئے ایلو ویرا کا گودا، روغن اور رس بہت سی اسکن کیئر کی مصنوعات میں شامل کیا جاتا ہے۔ ہم بھی آپ کو ایلو ویرا سے جلد کی حفاظت کے چند گُر بتاتے ہیں۔

ایلو ویرا کا لوشن: ایلو ویرا کے پودے سے 4 سے 5 ایلو ویرا کاٹ لیں اگر موٹا ایلو ویرا ہو تو دو ہی کافی ہیں۔ اس کو چھیل کر اس میں سے گودا نکال لیں، اب گودا بلینڈر میں ڈالیں اور عرق گلاب 250 گرام کے ساتھ گرائنڈ کر لیں۔ ایک کھیرا کدوکش کریں، اسے چھان کر کھیرے کا رس حاصل کر لیں اور اس مکسچر میں ڈالیں۔ چار عدد لیموں کا رس نکال لیں، چھلنی سے چھان لیں تاکہ کوئی بیج وغیرہ نہ رہے، اب ایلو ویرا کا مکسچر، کھیرے اور لیموں کا رس ایک بوتل میں ڈالیں اور اس میں دو چمچ روغن بادام شامل کر لیں۔ ایک قطرہ ڈیٹول بھی بوتل میں ڈالیں اور اچھی طرح ہلا لیں۔ بہترین لوشن تیار ہے جو کہ اینٹی سیپٹک بھی ہے۔ یہ لوشن ہر موسم میں جلد کی حفاظت کرتا ہے اور رنگت بھی نکھارتا ہے۔

ایلو ویرا کی کریم: 2 عدد ایلو ویرا کا گودا، 10 عدد بادام اور وٹامن E کے 2 کیپسول بلینڈر میں اچھی طرح مکس کر لیں۔ اب بلینڈر کو چلا کر آہستگی سے 2 چمچ ناریل کا تیل اس مکسچر میں ڈالتے جائیں پھر اسی طرح 2 چمچ روغن بادام ڈالیں۔ بلینڈر چلاتے رہیں اور اس میں 2 سے 3 اونس شہد کے چھتے کا موم شامل کر دیں، جب مکسچر پوری طرح ہموار ہو جائے تو آپ کی کریم تیار ہے، اسے فریج میں رکھیں۔ 8 سے 10 دن تک یہ کریم چہرے کے نکھار کے لئے مناسب رہے گی۔

ایلو ویرا کا ٹولز: ایلو ویرا کا رس نکال لیں، ایک چمچ ایلو ویرا کے رس میں ایک چمچ گاجر کا جوس شامل کریں اور ایک چمچ عرقِ گلاب بھی شامل کر دیں، بہترین ٹولز تیار ہے۔

ایلو ویرا کا اسکرب: ایک کھانے کا چمچ جئی کا آٹا، ایک کھانے کا چمچ شہد اور ایک کھانے کا چمچ ایلو ویرا کا گودا مکس کر لیں۔ بہترین اسکرب تیار ہے۔ یہ اسکرب جلد کو مردہ خلیات سے نجات دلانے کے ساتھ ساتھ جلد کو نرم و ملائم بھی بناتا ہے۔

ایلو ویرا کا ماسک: 10 سے 12 عدد پودینے کے پتے پیس لیں۔ ایک چمچ ایلو ویرا کا گودا ان میں شامل کر لیں۔ یہ ماسک 15 سے 20 منٹ تک چہرے پر لگائیں۔ یہ ماسک جلد کو نمی فراہم کرتا ہے اور جھریوں سے بھی بچاتا ہے۔

سن برن کے لئے: ویسے تو سن برن کے لئے ایلو ویرا کا گودا بھی بہترین ہے مگر ایلو ویرا کا گودا عرقِ گلاب کے ہمراہ بلینڈ کر کے چہرے پر لگایا جائے تو اس کی افادیت دوگنی ہو جاتی ہے۔

گھریلو نسخوں کا خزانہ

☆ پلاسٹک کے برتنوں کی صفائی: کثرت سے استعمال کے بعد پلاسٹک کے برتنوں، بوتلوں پر کچھ داغ پڑ جاتے ہیں چکنائی جم جاتی ہے۔ اس کے لئے ایک بڑے سے ٹب میں برتنوں کے حساب سے دو چار چمچ کپڑے دھونے والا سوڈا ڈال کر تیز گرم یا پانی میں بھگو دیں، ایک گھنٹے وغیرہ پر بھی آزما سکتے ہیں۔ نتائج حیران کن ہوں گے۔

☆ پاؤں کا پسینہ کم کرنے کی ترکیب: اگر آپ کی جلد چکنی ہے یا آپ کے پاؤں میں بہت پسینہ آتا ہے تو گرم پانی میں سرکہ یا لیموں کا عرق ملا کر اس سے پاؤں دھوئیں۔ پسینہ آنا کم ہو جائے گا۔

☆ دیسی گھی سے بو دور کرنا: بعض دفعہ دیسی گھی سے کھٹی لسی وغیرہ کو بو آتی ہے۔ اس کو دور کرنے کے لئے تقریباً ایک کلو گھی میں دو کھانے کے چمچ سوکھا آٹا ڈال کر پکائیں۔ پھر چھان کر استعمال کریں کسی بھی قسم کی بو باقی نہیں رہے گی۔

☆ برتن چمکائیں: گلاس اور اسٹیل کے برتن صاف کرنا بعض اوقات بہت مشکل ہوتا ہے۔ اس کیلئے گندم کا آٹا چھاننے کے بعد بچ جانے والا چھلکا ضائع مت کریں۔ اس سے گلاس اور اسٹیل کے دیگر برتن دھوئیں اور پھر ان کی چمک دیکھیں۔

☆ تازہ چپاتی چپاتیوں کو ڈبہ میں بند کرتے وقت اس میں تھوڑی سا ادرک رکھ دیں۔ چپاتی نرم اور تازہ رہیں گی۔

☆ بال محفوظ رکھنے کی ترکیب: سیکا کائی، ماش کی دال اور میتھی سل پر باریک چٹنی کی طرح پیس لیں۔ اسے بالوں میں لگائیں اس سے بال جھڑنا بند ہو جائیں گے۔ بالوں کا سفید ہونا بھی رک جائے گا اور بال چمکدار ہو جائیں گے۔

☆ پنیر کو ٹوٹنے سے بچائیں: پنیر کو گرم پانی میں ڈال کر تھوری دیر رکھ دیں اور پھر اس کو کسی بھی چیز میں ڈال کر پکائیں پنیر ٹوٹتا نہیں ہے۔

☆ زہریلی چیز کا شک دور کرنا کھانا پکاتے ہوئے اگر آپ کو یہ شک ہو کہ کھانے میں کوئی زہریلی چیز پڑ گئی ہے تو ایک چمچ مشکوک کھانا لیکر آگ میں ڈالیں اگر اس میں سے نیلے رنگ کے شعلے نکلیں تو سمجھ لیں کہ کھانا زہریلا ہو گیا اور کھانے کے قابل نہیں ہے۔

☆ آئیڈیل بیکنگ کیک بنانے کے لئے ہمیشہ انڈے کی سفیدی علیحدہ اور زردی الگ سے پھینٹیں۔ لکڑی کا چمچہ استعمال کریں سیفدی خوب جھاگ بن جائے اور برتن الٹانے پر نہ گرے تو کیک خوب پھولا ہوا ہوا بنے گا۔ میدے کو دو تین مرتبہ اچھی طرح اور ہلکا ہلکا ٹیبل پر پٹخیں تو ہوا کے بلبلے نکل جائیں گے اور کیک عمدہ بنے گا۔

عورت کی عظمت کے روشن پہلو
اسلامی تاریخ کے عظیم نقوش

مَسعُود مَحبُوب خان (ممبئی)

اسلامی تاریخ میں خواتین کے یہ تمام زیرِ مطالعہ کردار ہمیں اس بات کی تعلیم دیتے ہیں کہ عورت صرف خاندان کی حد تک نہیں، بلکہ پورے معاشرتی نظام میں ایک فعال اور بااثر کردار ادا کر سکتی ہے۔ چاہے وہ صبر و استقامت کا نمونہ ہوں، یا علم و حکمت میں رہنمائی فراہم کرنے والی، یا میدانِ جنگ میں بہادری کا مظاہرہ کرنے والی، یہ تمام خواتین ہمارے لیے مثالی ہیں۔ ان کے عمل، قربانیاں، اور کردار آج بھی ہمارے لیے ایک روشن راہنمائی فراہم کرتے ہیں، جو ہمیں اپنی زندگیوں میں ان صفات کو اپنانے کی ترغیب دیتے ہیں۔ یہ اسلامی تاریخ کی وہ خواتین ہیں جنہوں نے اپنی زندگیوں کے ذریعے نہ صرف اپنے وقت کو بہتر بنایا بلکہ امت مسلمہ کے لیے ایک مثالی نشان چھوڑا ہے۔ ان کا پیغام ہر دور میں اہمیت رکھتا ہے اور یہ ثابت کرتا ہے کہ عورتیں اپنے ایمان، عزم، اور حب الٰہیہ کے ذریعے کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کر سکتی ہیں۔ یہاں عورت کی ذہنی مضبوطی اور صبر و استقامت کے جو واقعات پیش کیے جا رہے ہیں، وہ نہ صرف اسلامی تاریخ کی عظیم مثالیں ہیں بلکہ عورت کے کردار اور اس کے اثرات کو سمجھنے کے لیے بہترین حوالہ بھی ہیں۔

حضرت ہاجرہؓ کا واقعہ اسلامی تاریخ میں صبر، استقامت، اور توکل کی ایک عظیم مثال ہے۔ یہ واقعہ نہ صرف ان کے عظیم ایمان کی عکاسی کرتا ہے بلکہ اس حقیقت کو بھی واضح کرتا ہے کہ اللہ پر کامل بھروسہ انسان کو ناممکن حالات میں بھی کامیاب کر سکتا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کے حکم پر جب حضرت ہاجرہؓ اور حضرت اسماعیلؑ کو بے آب و گیاہ وادی مکہ میں چھوڑ دیا گیا، تو حضرت ہاجرہؓ نے اللہ کی رضا کو قبول کرتے ہوئے تنہائی اور بے سروسامانی کو اپنا مقدر بنایا۔ جب پانی ختم ہوا اور حضرت اسماعیلؑ کی پیاس شدت اختیار کر گئی، تو حضرت ہاجرہؓ نے اپنی ممتا کے جذبے سے مجبور ہو کر پانی کی تلاش شروع کی۔ صفا اور مروہ کے درمیان ان کی دوڑ درحقیقت اللہ پر ان کے مکمل اعتماد اور اپنی جدوجہد کا عکاس تھی۔

اللہ تعالیٰ کو حضرت ہاجرہؓ کا یہ عمل اس قدر پسند آیا کہ ان کی اس قربانی کو قیامت تک کے لیے حج کا ایک لازمی رکن بنا دیا گیا۔ یہ عمل اس بات کی علامت ہے کہ قربانی اور اللہ پر توکل کبھی رائیگاں نہیں جاتا، اور اللہ اپنے بندوں کی کوششوں کو بہترین اجر سے نوازتا ہے۔ حضرت ہاجرہؓ کا یہ واقعہ ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ مشکل سے مشکل حالات میں بھی اللہ کی رحمت پر یقین رکھنا چاہیے، اور اپنی کوشش اور جدوجہد کو جاری رکھنا چاہیے۔ ان کی قربانی آج بھی مسلمانوں کے لیے ایمان اور یقین کا ایک بہترین سبق ہے، ان کی اس قربانی اور عزم کو اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لیے حج کا حصہ بنا دیا، جسے ہر سال لاکھوں مسلمان حج کے دوران دہراتے ہیں، جو قیامت تک یاد رکھا جائے گا۔

اسی طرح حضرت خدیجہؓ کا کردار نبی اکرم ﷺ کے لیے تسلی اور سکون کا ذریعہ بننا اس بات کی دلیل ہے کہ عورت ایک مرد کی سب سے بڑی طاقت اور سہارا ہو سکتی ہے۔ وہ آپ ﷺ کی اولین حمایتی تھیں اور مشکل وقت میں اپنی حکمت اور محبت سے آپ ﷺ کو حوصلہ دیا، جس سے نبی اکرم ﷺ کو بڑی تقویت ملی۔ اسی طرح حضرت خدیجہؓ کا کردار اسلامی تاریخ میں نہایت اہم اور منفرد ہے۔ وہ نبی اکرم ﷺ کی پہلی زوجہ محترمہ، پہلی ایمان لانے والی اور آپ ﷺ کی سب سے بڑی حامی و مددگار تھیں۔ ان کا وجود نبی اکرم ﷺ کے لیے محبت، سکون، اور حوصلے کا بے مثال ذریعہ تھا، جو مشکل ترین اوقات میں آپ ﷺ کو طاقت فراہم کرتا رہا۔

پہلی وحی کے نزول کے بعد جب نبی اکرم ﷺ کو بشری جذبات کے تحت کچھ گھبراہٹ محسوس ہوئی، تو حضرت خدیجہؓ نے اپنے حکمت بھرے الفاظ اور محبت سے آپ ﷺ کو تسلی دی۔ انہوں نے فرمایا: "اللہ کی قسم! اللہ آپ کو کبھی رسوا نہیں کرے گا، کیونکہ آپ رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرتے ہیں، کمزوروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں، ناداروں کو کماتے ہیں، مہمانوں کی میزبانی کرتے ہیں، اور حق کی مدد کرتے ہیں"۔ یہ الفاظ نہ صرف نبی اکرم ﷺ کے دل کو سکون اور اطمینان دینے کا سبب بنے بلکہ ان میں حضرت خدیجہؓ کی بصیرت اور آپ ﷺ کے مشن پر غیر متزلزل یقین کی جھلک بھی نظر آتی ہے۔

حضرت خدیجہؓ نے اپنی دولت، وقت، اور محبت کو نبی اکرم ﷺ کے مشن کی تکمیل کے لیے وقف کر دیا۔ انہوں نے ہر آزمائش میں آپ ﷺ کا ساتھ دیا، چاہے وہ قریش کی مخالفت ہو یا شعب ابی طالب میں مشکل دن۔ ان کی شخصیت اس بات کا عملی نمونہ ہے کہ ایک عورت اپنی محبت، فہم، اور قربانی سے کس طرح اپنے شوہر اور ایک عظیم مقصد کو سہارا دے سکتی ہے۔ حضرت خدیجہؓ کا کردار آج کے دور میں عورت کے لیے ایک مثالی نمونہ ہے، جو یہ ثابت کرتا ہے کہ عورت نہ صرف ایک خاندان بلکہ پورے معاشرے کی تعمیر میں مرکزی کردار ادا کر سکتی ہے، بشرطیکہ وہ اپنے ایمان، حکمت، اور محبت کو صحیح سمت میں استعمال کرے۔

حضرت ام سلمہؓ کی حکمت اور بصیرت کا مظاہرہ صلح حدیبیہ کے موقع پر نہایت شاندار انداز میں سامنے آیا، جس نے اسلامی تاریخ میں ایک اہم موڑ کی شکل دی۔ اس واقعے نے یہ ثابت کیا کہ عورت کی دانشمندی اور معاملہ فہمی نہ صرف ایک خاندان بلکہ پوری امت کے لیے رہنما ثابت ہو سکتی ہے۔ صلح حدیبیہ کے معاہدے کی شرائط بظاہر مسلمانوں کے حق میں ناموافق معلوم ہو رہی تھیں، جس کی وجہ سے صحابہ کرامؓ کے جذبات مجروح ہوئے۔ وہ شدید افسردہ اور پریشان تھے کہ کفار مکہ کے ساتھ ایسا معاہدہ کیوں کیا جا رہا ہے۔ اس صورت حال میں نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو حکم دیا کہ وہ قربانی کے جانور ذبح کریں اور حلق کروائیں، لیکن جذباتی کیفیت کے باعث کسی نے فوراً عمل نہ کیا۔

اس نازک موقع پر حضرت ام سلمہؓ نے نبی اکرم ﷺ کو نہایت حکمت بھرے مشورے سے نوازا۔ انہوں نے عرض کیا: "یا رسول اللہ ﷺ! آپ خود قربانی کریں اور حلق کروائیں۔ جب صحابہ آپ کو ایسا کرتے دیکھیں گے تو وہ بھی فوراً آپ کی پیروی کریں گے"۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کے مشورے پر عمل کیا، اور جیسا کہ حضرت ام سلمہؓ نے پیش گوئی کی تھی، تمام صحابہ کرامؓ نے بھی فوراً آپ ﷺ کی اتباع کی۔ اس حکیمانہ اقدام نے مسلمانوں کے جذبات کو سنبھالا اور انہیں نظم و ضبط کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔

حضرت ام سلمہؓ کا یہ مشورہ ان کی گہری بصیرت، حکمت، اور حالات کو سمجھنے کی غیر معمولی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ واقعہ اس بات کی دلیل ہے کہ عورت مردوں کے لیے ایک بہترین مشیر، رہنما، اور ناصح ہو سکتی ہے، بشرطیکہ اس کی رائے کو اہمیت دی جائے اور اس پر اعتماد کیا جائے۔ ان کی یہ دانشمندی آج بھی خواتین کے لیے ایک مثال ہے کہ وہ اپنے علم اور بصیرت سے ہر مشکل موقع پر مؤثر کردار ادا کر سکتی ہیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ عورت کی حکمت اور معاملہ فہمی مردوں کے لیے رہنما ثابت ہو سکتی ہے۔

حضرت آسیہؓ (فرعون کی زوجہ) کا ایمان اور صبر

حضرت آسیہؓ، جو فرعون جیسے جابر حکمران کی بیوی تھیں، نے اللہ کے دین پر ایمان لانے کے بعد اپنے ایمان کی حفاظت کے لیے بے مثال قربانی دی۔ فرعون نے انہیں اپنے عقیدے سے باز رکھنے کے لیے شدید اذیت دی، لیکن وہ اپنے ایمان پر ثابت قدم رہیں۔ ان کی دعائیں اور صبر اسلامی تاریخ میں ایمان کی مضبوطی کی اعلیٰ مثال ہیں۔ قرآن میں ان کا ذکر ہوا: "اے میرے رب! میرے لیے جنت میں اپنے پاس ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے نجات دے" (سورۃ التحریم: 11)۔ حضرت آسیہؓ کا واقعہ اس بات کی تعلیم دیتا ہے کہ عورت اپنے ایمان کی قوت سے ہر جابر اور ظالم قوت کا مقابلہ کر سکتی ہے۔

حضرت نسیبہ بنت کعبؓ (اُمِّ عمارہؓ) کا میدانِ جنگ میں شجاعت

حضرت نسیبہ بنت کعبؓ ان خواتین میں شامل تھیں جو نبی اکرم ﷺ کے ساتھ میدانِ جنگ میں شریک ہوئیں۔ جنگِ احد کے موقع پر جب مسلمانوں کے قدم ڈگمگا رہے تھے اور دشمن کا دباؤ بڑھ رہا تھا، تو حضرت نسیبہؓ نبی اکرم ﷺ کے دفاع کے لیے آگے بڑھیں۔ انہوں نے تلوار اور تیر کا استعمال کرتے ہوئے دشمنوں کا مقابلہ کیا اور اپنے جسم پر شدید زخم کھائے، لیکن اپنی جگہ سے پیچھے نہ ہٹیں۔ نبیؐ اکرم ﷺ نے ان کے بارے میں فرمایا: "جنگِ احد میں نسیبہ جہاں بھی جاتی تھیں، دائیں یا بائیں، میں انہیں اپنے دفاع میں لڑتے دیکھتا تھا"۔

حضرت صفیہؓ بنت عبد المطلب کا بہادری کا مظاہرہ

حضرت صفیہؓ نبی اکرم ﷺ کی پھوپھی تھیں اور جنگِ خندق کے دوران مدینہ کے قلعے کی حفاظت پر مامور خواتین کے ساتھ موجود تھیں۔ جب دشمن کا ایک جاسوس قلعے کے قریب پہنچا، تو حضرت صفیہؓ نے خود بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس دشمن کو قتل کر دیا تاکہ دوسرے دشمن حوصلہ نہ کر سکیں۔ ان کا یہ عمل اس بات کا ثبوت ہے کہ عورت جنگی حکمت عملی اور دلیری میں بھی کسی سے کم نہیں۔

حضرت رقیہؓ اور حضرت زینبؓ کی قربانیاں

نبی اکرم ﷺ کی بیٹیوں حضرت رقیہؓ اور حضرت زینبؓ نے اسلام کی خاطر بے پناہ مصائب برداشت کیے۔ حضرت رقیہؓ اپنے شوہر حضرت عثمان غنیؓ کے ساتھ ہجرت حبشہ کے دوران مشکل حالات سے گزریں۔ حضرت زینبؓ کو مکہ میں اپنے شوہر کے ظلم کا سامنا کرنا پڑا، لیکن وہ ثابت قدم رہیں اور نبی اکرم ﷺ کے پیغام کو اپنائے رکھا۔ ان کی قربانیاں خواتین کی استقامت اور دین کی خدمت کے لیے ایثار کا عملی نمونہ ہیں۔

Thursday 27th November 2025
بروز جمعرات ۲۷ رنومبر ۲۰۲۵
TAMIR
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

یوکرین-روس جنگ بندی کرانے میں ناکامی کا اعتراف

مقررہ ڈیڈلائن سے پیچھے ہٹے ٹرمپ، روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات کیلئے امریکی صدر کے ایلچی اسٹیو وٹکوف اگلے ہفتے جائیں گے ماسکو

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرین کیلئے 27 نومبر (جمعرات) کی مقررہ تاریخ سے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا ہے کہ وہ یوکرین کو امریکی حمایت یافتہ امن منصوبے پر رضا مند کرنے کی جلدی نہیں کر رہے۔ 'رائٹرز' کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے اُس رپورٹ کو بھی نظر انداز کر دیا، جس میں کہا گیا تھا کہ امریکی مذاکرات کار اسٹیو وٹکوف نے روسیوں کو یہ ہدایت دی تھی کہ وہ اس موضوع پر ٹرمپ سے کیسے بات کریں۔ ٹرمپ نے ایئر فورس ون پر فلوریڈا جاتے ہوئے 'تھینکس گیونگ' کی چھٹی منانے کے دوران رپورٹرز سے بات کرتے ہوئے کہا کہ امریکی مذاکرات کار روس اور یوکرین کے ساتھ بات چیت میں پیش رفت کر رہے ہیں اور ماسکو نے کچھ رعایتیں دینے پر اتفاق کیا ہے، تاہم انہوں نے ان کی تفصیل نہیں بتائی۔ جنگ ختم کرنے کے لیے تیار کیا گیا امریکہ کا فریم ورک گزشتہ ہفتے رپورٹ ہوا تھا، جس سے خدشہ پیدا ہوا تھا کہ ٹرمپ انتظامیہ یوکرین کو ایسے امن معاہدے پر دستخط کرنے پر مجبور کرنے

کیلئے تیار ہوسکتی ہے جو ماسکو کے حق میں زیادہ جھکا ہوا ہو۔ ٹرمپ نے کہا کہ ان کے ایلچی اسٹیو وٹکوف اگلے ہفتے ماسکو جائیں گے تاکہ روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات کریں اور ان کے داماد جیرڈ کشنر، جو غزہ معاہدے کے مذاکرات میں شامل تھے، بھی اس معاملے میں شریک ہیں۔ ٹرمپ نے حالیہ دنوں میں جمعرات کی چھٹی کو وہ دن قرار دیا تھا، جب وہ چاہتے تھے کہ یوکرین معاہدے پر رضامند ہو جائے تاکہ روس کی یوکرین میں جنگ ختم ہوسکے۔ لیکن اب وہ اور ان کے معاونین کسی سخت آخری تاریخ سے پیچھے ہٹ گئے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ چاہتے ہیں کہ معاہدہ جلد از جلد ہو جائے۔ ٹرمپ نے صدر کے جہاز پر کہا کہ میرے لیے آخری تاریخ وہ ہے جب یہ ختم ہو جائے۔ بلومبرگ نیوز نے رپورٹ کیا کہ وٹکوف نے 14 اکتوبر کو روسی صدر پیوٹن کے اعلیٰ خارجہ پالیسی معاون یوری اوشاکوف سے ٹیلیفون پر کہا تھا کہ وہ یوکرین کیلئے جنگ بندی کے منصوبے پر مل کر کام کریں اور پیوٹن اسے ٹرمپ کے ساتھ اٹھائیں۔ بلومبرگ کے مطابق وٹکوف کی ہدایات میں یہ بھی شامل تھا کہ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کے وائٹ ہاؤس دورے سے پہلے ٹرمپ-پیوٹن کال ترتیب دی جائے اور حال ہی میں طے پانیوالے غزہ معاہدے کو مذاکرات میں استعمال کیا جائے۔ رپورٹ کے بارے میں پوچھے جانے پر ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے اس کال کی ریکارڈنگ نہیں سنی جس پر بلومبرگ کی کہانی مبنی تھی، لیکن وہ حیران نہیں ہیں، کیونکہ یہی ایک ڈیل میکر کرتا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ یہ ایک عام مذاکرات کی صورت ہے، میں تصور کرتا ہوں کہ وہ یوکرین سے بھی یہی بات کر رہے ہوں گے ایسا لگتا ہے کہ روس کو جنگ میں برتری حاصل ہے اور یوکرین کے لیے بہترین مفاد یہ ہوگا کہ وہ معاہدے تک پہنچ جائے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ یوکرینی علاقے 'روس کے ذریعے اگلے چند مہینوں میں حاصل کیے جاسکتے ہیں'۔ ٹرمپ نے کہا کہ یوکرین کے لیے سیکیورٹی ضمانتیں یورپی ممالک کے ساتھ مذاکرات میں ہیں۔

اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے میں نیا آپریشن شروع کردیا

فوج کے مطابق یہ آپریشن نیا ہے اور جنوری 2025 میں شروع کی گئی کارروائی کا حصہ نہیں ہے

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی علاقے میں ایک نئی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ فوج اور داخلی سکیورٹی سروس کی مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ یہ کارروائی شمالی سمرہ کے علاقے میں کی جا رہی ہے، جو مغربی کنارے کے ایک حصے کے لیے اسرائیل کا بائبلی حوالہ ہے۔ فوج کے مطابق یہ آپریشن نیا ہے اور جنوری 2025 میں شروع کی گئی کارروائی کا حصہ نہیں ہے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ اس کارروائی کا مرکزی ہدف فلسطینی پناہ گزین کیمپ ہیں جہاں مبینہ طور پر مسلح گروہ موجود ہیں۔ اکتوبر 2023 میں غزہ جنگ کے آغاز کے بعد سے مغربی کنارے میں کشیدگی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ حالانکہ 10 اکتوبر سے غزہ میں جنگ بندی موجود ہے لیکن مغربی کنارے میں مسلسل جھڑپیں جاری ہیں۔ فلسطینی وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق غزہ جنگ کے آغاز سے اب تک مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج یا آبادکاروں کے ہاتھوں ایک ہزار سے زائد فلسطینی مارے جا چکے ہیں۔ اسرائیلی حکام کے مطابق اسی دوران فلسطینی حملوں یا فوجی کارروائیوں میں 44 اسرائیلی شہری اور فوجی بھی ہلاک ہوئے ہیں۔

مصر، قطر اور ترکی کے درمیان غزہ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے پر سہ فریقی مذاکرات

قاہرہ، (یو این آئی) ترکی کے انٹیلی جنس سربراہ نے قاہرہ میں اپنے مصری ہم منصب اور قطر کے وزیر اعظم و وزیر خارجہ کے ساتھ غزہ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے پر تبادلہ خیال کیا۔ بات چیت میں جنگ بندی کو برقرار رکھنے اور مزید خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے رکاوٹوں کو دور

کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ مصر کے القاہرہ نیوز چینل کے مطابق، حکام نے اسرائیل کے سول ملٹری کوآرڈینیشن سینٹر (جو جنگ بندی کی نگرانی کرتا ہے) کے ساتھ ہم آہنگی بڑھانے اور خلاف ورزیوں کو روکنے اور تعمیل کو مضبوط بنانے کے اقدامات پر غور کرنے پر اتفاق کیا۔ اس اجلاس میں مصری انٹیلی جنس کے سربراہ حسن رشاد، قطر کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمٰن الثانی اور ترکی کی نیشنل انٹیلی جنس آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر ابراہیم قالن نے شرکت کی۔ بات چیت کا بنیادی مقصد جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کی کامیابی کو یقینی بنانا تھا۔ سہ فریقی اجلاس اتوار کو قاہرہ میں حماس کے ایک وفد کی مصر کے انٹیلی جنس چیف سے بات چیت کے ایک دن بعد ہوا۔ اس میٹنگ میں حماس نے پہلے مرحلے کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا لیکن ثالثوں سے مانیٹرنگ میکنزم کا مطالبہ کیا تاکہ اسرائیلی 'خلاف ورزیوں' کی نگرانی اور روک تھام کی جاسکے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی، امریکہ، مصر، قطر اور ترکی کی ثالثی میں 10 اکتوبر 2025 کو عمل میں آئی۔ اس کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں تیزی سے کمی آئی ہے، لیکن مکمل طور پر بند نہیں ہوئی۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق 11 اکتوبر سے اب تک اسرائیلی حملوں میں کم از کم 345 فلسطینی ہلاک اور 889 زخمی ہو چکے ہیں۔ اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہونے والوں کی مجموعی تعداد 69,775 اور زخمیوں کی تعداد 170,965 ہوگئی ہے۔

آسٹریلیا میں شدید طوفان، ایک ہلاک، 75 ہزار گھر بجلی سے محروم

کینبرا، (آئی اے این ایس) آسٹریلیا کی نیو ساؤتھ ویلز ریاست میں شدید طوفان نے ایک شخص کی جان لے لی اور 75,000 گھر بجلی سے محروم ہو گئے، جس سے سڈنی سے لے کر ریاست کے مغربی علاقوں تک بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ امریکن براڈ کاسٹنگ کمپنی (اے بی سی) نے بدھ کو اسٹیٹ ایمرجنسی سروس (ایس ای ایس) کے حوالے سے بتایا کہ طوفان، 110 کلومیٹر فی گھنٹہ (68 میل فی گھنٹہ) سے زیادہ کی رفتار سے چلنے والی تیز ہواؤں کے ساتھ، ریاست کے وسطی مغربی، وسطی ساحل، الاورا اور سڈنی کے علاقوں میں درختوں اور بجلی کی لائنوں کو گرا دیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایس ای ایس نے 1,000 سے زیادہ واقعات کی اطلاع دی ہے اور صفائی کی کارروائیوں میں کئی دن لگنے کی امید ہے۔ اے بی سی نے اطلاع دی ہے کہ گلین ورتھ ویلی میں ایک 76 سالہ شخص اپنے گھر پر درخت گرنے سے ہلاک ہوگیا۔ ایک الگ واقعے میں، اورنج شہر میں ایک شخص کو متعدد چوٹیں آئیں جب 'شدید' طوفان کے دوران ایک درخت اس کی کار پر گر گیا۔

تمام مغوی نائجیرین طلباء کو بحفاظت رہا کردیا گیا

ابوجا، (یو این آئی) نائجیریا کے صدر بولا ٹینوبو نے 24 مغوی اسکولی طالبات کی بحفاظت رہائی کی تصدیق کی ہے جنہیں مشتبہ دہشت گردوں نے 17 نومبر کو ایک سرکاری اسکول کے ہاسٹل سے اغوا کیا تھا۔ صدر ٹینوبو نے کل رات دیر گئے کہا کہ مجھے تسلی ہوئی ہے کہ تمام 24 طلبہ کو بحفاظت واپس کر دیا گیا ہے۔ حکومتی عہدے داروں نے یہ بھی کہا کہ لڑکیاں صحت مند ہیں اور جلد ہی ان کے خاندانوں کیساتھ مل جائیں گی۔ حکام کے مطابق حملہ آور جنہوں نے اسکول پر دھاوا بولا، وہ عملے کے دو ارکان کو ہلاک اور طلباء کو اپنے ساتھ لے گئے۔ انکی رہائی کا عمل ظاہر نہیں کیا گیا ہے۔ صدر نے سیکورٹی فورسز کی 'تیز کارروائی' کی بھی تعریف کی۔ یہ اغوا گزشتہ ہفتے ملک کے وسطی حصے میں ایسے ہی کئی واقعات کے بعد ہوا ہے۔ ان میں ایک چرچ سے 38 نمازیوں اور نائجر کے ایک اسکول سے 300

سے زائد طلباء کا اغوا شامل ہے۔ ان میں سے نمازیوں اور 51 طلباء کو اتوار کو رہا کر دیا گیا۔ نائجیریا گزشتہ ایک دہائی سے بڑے پیمانے پر اغوا کے سنگین مسئلے سے دوچار ہے۔ 2014 میں چیبوک سے 276 لڑکیوں کے اغوا کے بعد سے اب تک 1500 سے زیادہ سکول کے بچے اغوا ہو چکے ہیں۔ اغوا کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کے پیش نظر صدر ٹینوبو نے جنوبی افریقہ میں ہونے والے جی 20 اجلاس کیلئے اپنا دورہ منسوخ کر دیا تھا۔

برازیل کے سابق صدر بولسونارو کی سزا عمل درآمد شروع

اپنے 6 اہم اتحادیوں کے ساتھ مل کر بغاوت کی کوشش کرنے کا الزام

برازیلیا، (ایجنسیاں) برازیل کی سپریم کورٹ کے جسٹس الیگزینڈر ڈی موریس نے سابق صدر جیر بولسونارو کو اپنے 6 اہم اتحادیوں کے ساتھ مل کر بغاوت کی کوشش کرنے کے الزام میں 27 سال قید کی سزا پر عمل درآمد شروع کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ رپورٹ گلوبو اخبار نے دی ہے۔ عدالت نے سابق صدر 70 سالہ جیر بولسونارو کو بغاوت کی سازش کرنے پر 27 سال اور 3 ماہ قید کی سزا کا حکم سنایا تھا۔ انہیں جمہوری نظام کو کمزور کرنے، سازش میں حصہ لینے، سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے اور ایک تاریخی ورثے کو تباہ کرنے جیسے الزامات میں قصوروار ٹھہرایا گیا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ مقدمے کی سماعت عملی طور پر ہوئی، جہاں موریس نے اعلان کیا کہ مقدمے کو حتمی شکل دے دی گئی ہے، کیونکہ بولسونارو کے دفاع پینل نے پیر کو آخری تاریخ ختم ہونے سے پہلے نئی اپیلیں دائر نہیں کیں۔ سابق صدر برازیلیا کی راجدھانی میں فیڈرل پولیس کی عمارت میں اپنی قید کاٹیں گے، جہاں وہ پہلے ہی مقدمے کی سماعت سے پہلے ہی حراست میں ہیں۔ اس کے علاوہ بولسارو کے قریبی ساتھی اور اعلیٰ عہدے دار بھی ان کی مدت ملازمت کے دوران سزا یافتہ ہیں، جن میں سابق وزیر انصاف اینڈرسن ٹوریس، بحریہ کے سابق کمانڈر المیر گارنیئر، ادارہ جاتی سلامتی کابینہ کے سابق وزیر آگسٹو ہیلینو، سابق وزیر دفاع پاؤلو سرجیو نوگویرا، سابق چیف آف اسٹاف براگا نیٹو اور سابق چیف آف اسٹاف براگا نیٹو، الیگزینڈرا کے سابق ڈائریکٹر الیگزینڈری جو امریکہ بھاگ گیا ہے۔ واضح رہے کہ برازیل کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب کسی سابق صدر کو بغاوت کے جرم میں سزا سنائی گئی ہے۔ قبل ازیں سابق صدر بولسونارو کی قانونی ٹیم نے دلائل دیتے ہوئے موقف اختیار کیا تھا کہ انہیں 27 سال قید کی سزا گھر پر ہی کاٹنے کی اجازت دی جائے کیونکہ جیل کی قید ان کی صحت کے لیے خطرہ بن سکتی ہے۔ بولسونارو نے 2019 سے 2023 تک برازیل کے صدر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ 2022 کے صدارتی انتخابات میں موجودہ صدر لوئیز اناسیو لولا ڈا سلوا سے ہار گئے۔ موجودہ صدر کے حلف برداری کے ایک ہفتے بعد، 8 جنوری 2023 کو ہزاروں بولسونارو کے حامیوں نے برازیل کی کانگریس، سپریم کورٹ اور صدارتی محل کی پرتشدد خلاف ورزی کی۔ پولیس نے اس دن تقریباً 2,000 افراد کو گرفتار کیا۔ نومبر 2024 میں، برازیل کی وفاقی پولیس نے بولسونارو اور سابق حکومتی اراکین پر بغاوت کر کے جمہوریت کا تختہ الٹنے کی کوشش کرنے اور ایک مجرمانہ تنظیم چلانے کا الزام عائد کیا۔

ستمبر کے اوائل میں، برازیل کی سپریم کورٹ نے 70 سالہ بولسونارو کو بغاوت کی سازش کا مجرم پایا اور انہیں 27 سال اور تین ماہ قید کی سزا سنائی۔ برازیل کے اگلے صدارتی انتخابات اکتوبر 2026 میں ہونے والے ہیں۔

پیرس لوور میوزیم کے زیورات چوری کیس میں مزید چار افراد گرفتار

پیرس: فرانسیسی حکام نے لوور میوزیم سے گزشتہ ماہ ہونے والی شاہی زیورات کی تاریخی ڈکیتی کے کیس میں مزید چار افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ پیرس کی اعلیٰ پراسیکیوٹر لوری بیکوا کے مطابق گرفتار شدگان میں دو مرد (عمر 38 اور 39 سال) اور دو خواتین (عمر 31 اور 40 سال) شامل ہیں، جو پیرس کے ہی مختلف علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ گرفتاریاں اس وقت سامنے آئی ہیں جب اس مقدمے میں پہلے ہی چار افراد پر مقدمہ چلایا جا چکا ہے۔ 19 اکتوبر کو چار رکنی گروہ نے دنیا کے سب سے زیادہ دیکھے جانے والے آرٹ میوزیم، لوور، میں دن دہاڑے حملہ کیا اور صرف سات منٹ میں تقریباً 102 ملین ڈالر مالیت کے شاہی زیورات چرا کر اسکوٹرز پر فرار ہوگئے تھے۔ چوروں نے میوزیم کی اپولو گیلری کے نیچے ایک موونگ ٹرک کھڑا کیا، کرین کے بکٹ میں اوپر گئے، کھڑکی توڑی اور اینگل گرائنڈر کی مدد سے شیشے کے کیبن کاٹ کر قیمتی زیورات نکال لیے۔ پراسیکیوٹر کے مطابق پہلے گرفتار ہونے والوں میں ایک 37 سالہ شخص اور اس کی ساتھی خاتون بھی شامل ہیں، جن کے بچوں کی موجودگی کی بھی تصدیق ہوئی تھی۔

ٹرمپ نے ٹرکی پرندوں کو معاف کرنے کی صدارتی روایت جاری رکھی

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کو تھینکس گیونگ سے قبل ایک تقریب میں 'گوبل' اور 'واڈل' ٹرکی پرندوں کو معاف کرنے کی روایت پر عمل کیا۔ صدر نے مزاحیہ انداز میں ایک ترکی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ گوبل، آپ کو غیر مشروط معافی دی گئی ہے۔ جس پر پرندے نے اپنی مخصوص 'گوبل' آواز کے ساتھ جواب دیا۔ شمالی کیرولائنا سے لائے گئے دونوں ٹرکی پرندوں کو وائٹ ہاؤس لانے سے پہلے ولارڈ انٹر کانٹیننٹل ہوٹل میں رکھا گیا تھا۔ اس سالانہ تقریب میں، چند منتخب ٹرکی پرندوں کو معاف کر کے چھوڑ دیا جاتا ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ ٹرکی پرندوں کو تھینکس گیونگ کی دعوت میں پکا کر پیش کیا جاتا ہے۔ یہ رواج 1863 میں ابراہم لنکن کے زمانے سے ہے، لیکن جارج ایچ ڈبلیو بش کی انتظامیہ کے دوران 1989 میں صدارتی معافی کے طور پر رسمی شکل دی گئی۔ تقریب کے دوران، مسٹر ٹرمپ نے اپنے پیشرو، صدر جو بائیڈن کی طرف سے دی گئی ٹرکی پرندوں کی معافی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ غلط ہیں کیونکہ معافی پر بائیڈن نے خود دستخط نہیں کیے تھے، بلکہ ایک آٹو پین کے ذریعے کیا تھا۔

انسانی دماغ 3 دہائی تک 'نوجوانی' کی حالت میں رہتا ہے، نئی تحقیق میں انکشاف

دماغ مسلسل نئے علم اور تجربے کے جواب میں بدل رہا ہوتا ہے لیکن تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ یہ پیدائش سے موت تک ایک مسلسل ہموار عمل نہیں ہے

لندن، (ایجنسیاں): کیمرج یونیورسٹی کے محققین نے دریافت کیا ہے کہ انسانی دماغ زندگی میں 5 مختلف مراحل سے گزرتا ہے، جن میں اہم موڑ کی عمر 9، 32، 66 اور 83 سال ہے۔ رپورٹ کے مطابق 'بی بی سی نیوز' نے رپورٹ کیا کہ تقریباً 4 ہزار افراد (جن کی عمر 90 سال تک تھی) کے دماغ کے اسکین کیے گئے تاکہ یہ ظاہر کیا جا سکے کہ ان کے دماغی خلیات کے درمیان تعلقات کیسے ہیں۔ مطالعہ سے ظاہر ہوا کہ دماغ اپنی 'نوجوانی' کی حالت میں تقریباً 3 دہائی تک رہتا ہے، جب ہم اپنے 'عروج' پر پہنچتے ہیں، یہ نتائج اس بات کو سمجھنے میں مدد دے سکتے ہیں کہ زندگی کے مختلف مراحل میں ذہنی صحت کے مسائل اور ڈیمنشیا کے خطرات کیوں مختلف ہوتے ہیں۔ دماغ مسلسل نئے علم اور تجربے کے جواب میں بدل رہا ہوتا ہے لیکن تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ یہ پیدائش سے موت تک ایک مسلسل ہموار عمل نہیں ہے۔ اسکے بجائے دماغ کے 5 مختلف مراحل ہیں، بچپن یعنی پیدائش سے 9 سال تک، لڑکپن اور جوانی یعنی 9 سال سے 32 سال تک، بلوغت، 32 سال سے 66 سال تک، ادھیڑ عمری اور ابتدائی بڑھاپا 66 سال سے 83 سال تک اور ضعیفی (دیرینہ بڑھاپا) 83 سال کے بعد تک۔

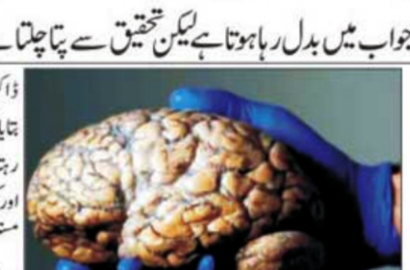

ڈاکٹر ایلکسا موسلے نے 'بی بی سی' کو بتایا کہ دماغ زندگی بھر دوبارہ جڑتا رہتا ہے، یہ ہمیشہ رابطوں کو مضبوط اور کمزور کر رہا ہوتا ہے اور یہ ایک مستقل پیٹرن نہیں ہے، دماغ کی دوبارہ ترتیب کے اتار چڑھاؤ اور مراحل ہوتے ہیں۔ کچھ لوگ اہم عمر کے مراحل میں پہلے یا بعد میں پہنچ سکتے ہیں، لیکن محققین نے کہا کہ یہ عمر کے مراحل ڈیٹا میں کتنے واضح نظر آتے ہیں، یہ بہت حیران کن ہے۔ یہ پیٹرن اب اس لیے سامنے آئے ہیں کیونکہ مطالعے (اسٹڈی) میں دستیاب دماغی اسکینز کی تعداد کافی زیادہ تھی، جو جریدے 'نیچر کمیونیکیشنز' میں شائع ہوا۔ مطالعے میں مرد اور خواتین کو علیحدہ نہیں دیکھا گیا، لیکن کچھ سوالات، جیسے مینوپاز کا اثر، پیدا ہوتے ہیں۔ ڈنکن ایسٹل، پروفیسر برائے نیوروانفارمیٹکس، کیمرج یونیورسٹی نے کہا کہ بہت سی نیورو ڈیولپمنٹ، ذہنی صحت اور عصبی بیماریوں کا تعلق اس بات سے ہے کہ دماغ کس طرح جڑا ہوا ہے۔ درحقیقت، دماغ کی ترتیب میں فرق توجہ، زبان، یادداشت اور مختلف رویوں میں مشکلات کی پیش گوئی کرتا ہے۔ ڈائریکٹر برائے سینٹر فار برین سائنسز، یونیورسٹی آف ایڈنبرا پروفیسر تارا اسپائرز جونز نے کہا کہ یہ ایک دلچسپ مطالعہ ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ ہماری زندگی کے دوران ہمارا دماغ کتنا بدلتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتائج ہمارے دماغ کے بڑھاپے کے فہم کے ساتھ 'اچھی طرح مطابقت رکھتے ہیں'، لیکن خبردار کیا کہ ہر شخص ان نیٹ ورک تبدیلیوں کا بالکل ایک ہی عمر میں تجربہ نہیں کرے گا۔

امریکہ کا 2 سینئر القاعدہ رہنماؤں کی معلومات دینے پر ایک کروڑ ڈالر تک انعام کا اعلان

اسامہ محمود اور عاطف یحیٰ غوری پر 2015 کے میتھیٹی حملے اور 2016 میں ڈھاکہ میں امریکی سفارت خانے کے ملازم کے قتل میں ملوث ہونے کا الزام

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ نے القاعدہ برصغیر کے دو سینئر رہنماؤں اسامہ محمود اور عاطف یحیٰ غوری کی معلومات فراہم کرنے پر ایک کروڑ ڈالر تک انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔ اسامہ محمود پر ایک کروڑ ڈالر جب کہ عاطف یحیٰ غوری پر 50 لاکھ ڈالر تک انعام رکھا گیا ہے۔ امریکی حکام کے مطابق دونوں 2015 کے میتھیٹی حملے اور 2016 میں ڈھاکہ میں امریکی سفارت خانے کے ملازم کے قتل میں ملوث ہیں، ان کے متعلق اطلاع سگنل، ٹیلی گرام، واٹس ایپ یا ٹور لنک کے ذریعے دی جا سکتی ہے۔ ریوارڈز فار جسٹس (آر ایف جے) کی ویب سائٹ پر بیان میں کہا گیا ہے کہ ستمبر 2014 میں اس وقت کے القاعدہ کے امیر ایمن الظواہری نے القاعدہ برصغیر پاک و ہند (اے کیو آئی ایس) کے قیام کا اعلان کیا تھا، اور عاصم عمر کو امیر اور اسامہ محمود کو ترجمان مقرر کیا تھا، اسامہ محمود نے پہلے القاعدہ کے سرکاری پروپیگنڈے کے ادارے 'اصحاب' کے ذریعے جاری کئی پیغامات میں بھی حصہ لیا تھا۔ بیان کے مطابق بعد ازاں عاصم عمر کو القاعدہ کے مرکزی دہشت گرد گروپ میں سینئر قیادت کی حیثیت دی گئی اور محمود اے کیو آئی ایس کے رہنما بن گئے، اسامہ محمود عرف عطا اللہ، زرولی اور ابوزر 2 ستمبر 1980 کو پیدا ہوئے اور پاکستانی شہری ہیں اور خیال کیا جاتا ہے کہ وہ افغانستان میں مقیم ہیں۔ القاعدہ نیٹ ورک کے حصے کے طور پر اے کیو آئی ایس افغانستان، بنگلہ دیش، برما، ہندوستان اور

پاکستان میں جہادی گروپوں کے درمیان رابطے کا کردار ادا کرتا ہے۔ اس گروپ نے 26 فروری 2015 کو بنگلہ دیش میں پیدا ہونے والے امریکی شہری اور شادی شدہ جوڑے روی اور احمد پر کیے گئے چھری کے حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی، یہ جوڑا ڈھاکا کے کتاب میلے میں شرکت کے لیے آیا تھا، اس حملے میں روی قتل ہوگئے تھے جب کہ ان کی بیوی شدید زخمی ہوئی تھی، جن کے انگوٹھے کاٹ دیے گئے اور سر میں کئی زخم آئے تھے۔

اے کیو آئی ایس کی بنگلہ دیش شاخ نے 26 اپریل 2016 کو بنگلہ دیش میں امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) کے ملازم خولہاز منان اور ان کے ایک دوست کے قتل کی بھی ذمہ داری قبول کی تھی۔

ہاں میں مولانا سید ارشد مدنی ہوں

نازش ہما قاسمی

جی! رہبر، سالار، قائد، سربراہ، رہنما، مرشد، گرو، پیشوا، مقتدا، لیڈر، سردار، اُپدیشک، ناصح، واعظ، استاد، معلم، مدرس، پادھا، شکشک، ٹیچر، دانشور، صاحبِ علم وحکمت، صاحبِ بصیرت، صاحبِ فراست، گیانی، نالیجبل، ذکی، ذہین، تیزفہم، دانا، عقل مند، دوراندیش، ہوشیار، منکسر مزاج، خلیق، متواضع، بے باک، بےخوف، نڈر، صاف گو، حق گو، راست گو، حق آشنا، حقیقت آشنا، حقیقت شناس، سچا، صادق القول، توحید پرست، حق پرست، موحد، خدا رسیدہ، داعی، مقدس، عابد، زاہد، تپسوی، درویش، پارسا، خدا شناس، عبادت گزار، دیندار، عارف باللہ، بزرگ، پرہیزگار، پاک دامن، صاف باطن، پاک سیرت، صالح، پاکباز، صاحبِ تقویٰ، تہجد گزار، دھرم چاری، شریف، عظیم، محترم، نیک نام، نیک دل، جہاں رسیدہ، باعزت، باوقار، باتمیز، باشعور، عالی نسب، خوش حال، صاحب ثروت، فارغ البال، خوش طبع، خوش مزاج، خوش ذوق، خوش مذاق، زندہ دل، شائستہ، مہذب، آبرومند، اقبال مند، ذی مرتبت، معتبر، لائقِ احترام، بھلامانس، مہمان نواز، فیاض، سخی، تواضع وخاطرداری کرنے والا، آؤ بھگت کرنے والا، اہل دل، دردمند، محسن، مربی، سرپرست، ولی، ادیب، سخنور، سخن داں، سخن شناس، ماہرِ زبان، انشاپرداز، مصنف، عالم، فاضل، مفسر، محدث، صدر جمعیۃ علماء ہند واستاذ دارالعلوم دیوبند وصدر المدرسین دارالعلوم دیوبند، امیر الہند، حضرت مولانا سید ارشد مدنی ابنِ مجاہدِ آزادی ہند شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ ہوں۔ میری پیدائش سرزمین علم و ہنر، گہوارۂ علم و ادب، سرزمینِ دیوبند میں آزادیِ ہند سے چھ سال قبل مجاہدِ آزادیِ ہند، سرخیل علمائے دیوبند، اسیرِ مالٹا حسین احمد مدنی کے یہاں ۱۳۶۰ ہجری بمطابق ۱۹۴۱ میں ہوئی۔ تعلیم کا آغاز پانچ سال کی عمر میں کیا، استاذِ اوّل مولانا قاری اصغر علی صاحب تھے۔ آٹھ سال کی عمر میں قرآن کریم حفظ کرلیا اور آسام کے بانسکنڈی میں حضرت والد محترم کو پہلی محراب سنایا۔ عربی تعلیم کا آغاز ۱۹۵۵ سے ہوا، دارالعلوم دیوبند میں ۱۹۵۹ میں داخلہ لیا جہاں عربی زبان میں عبور و مہارت کے لیے مولانا وحید الزماں کیرانویؒ کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا، پھر عربی زبان میں مہارتِ تامہ کے لیے شیخ عبدالوہاب، محمود عبدالوہاب مصری رحمہما اللہ سے استفادہ کیا۔ دارالعلوم سے درسِ نظامی کی تکمیل ۱۹۶۳ میں ہوئی۔ معروف اساتذہ کرام میں مولانا سید فخرالدین مرادآبادی، مولانا اعزاز علی امروہوی، علامہ ابراہیم بلیاوی، مولانا جلیل کیرانوی، مولانا اختر حسین دیوبندی علیہم الرحمہ شامل ہیں۔ دینی علوم سے فراغت کے بعد بیعتِ سلوک کے منازل طے کرنے کے لیے برادرِ کبیر فدائے ملت حضرت مولانا اسعد مدنی کی رہنمائی حاصل کی اور قلیل عرصے میں بیعت وخلافت کی اجازت سے مشرف ہوا۔ تصوف وسلوک میں مزید پختگی کے لیے مدینہ شریف تشریف لے گیا اور وہاں ۱۴ ماہ تک مسلسل حرم نبوی ﷺ میں گزار کر روحانیت حاصل کی۔ حصولِ علم سے فراغت اور سلوک کے منازل طے کرنے کے بعد ۱۹۶۵ میں مدرسہ قاسمیہ گیا، بہار سے اپنی تدریسی زندگی کا آغاز کیا اور نونہالانِ ملت کو علومِ نبوی کے چشمۂ حکمت ومعرفت سے سیراب کرنا شروع کیا۔ ۱۹۶۹ میں فخر المحدثین کے ایماء و ارشاد پر جامعہ قاسمیہ شاہی مرادآباد کی منصبِ تدریس پر فائز ہوا۔ ۱۹۸۲ میں ارکانِ شوریٰ کی دعوت پر دارالعلوم دیوبند کی مسندِ تدریس سنبھالی۔ اس وقت سے آج تک تقریباً ۴۴ برس سے ایشیاء کی عظیم اسلامی یونیورسٹی اور مسلمانانِ ہند کے فخر وآبرو دارالعلوم دیوبند میں حدیث شریف کا درس دے رہا ہوں۔ اس دوران دارالعلوم دیوبند میں نائب ناظمِ تعلیمات، ناظمِ تعلیمات کا عہدہ بھی بخوبی سنبھالا اور دارالعلوم کے تعلیمی وتربیتی میدان میں کارہائے نمایاں انجام دیے۔ ۲۳ مارچ ۱۹۸۲ کو قضیۂ دارالعلوم پیش آیا اور دارالعلوم دوحصوں میں بٹ گیا۔ ۱۹۸۴ میں جمعیۃ کی مجلسِ عاملہ کا رکن بنایا گیا۔ ۲۰۰۶ میں فدائے ملت کے وصال کے بعد صدر منتخب ہوا۔ ۲۰۰۸ میں جمعیۃ دوحصوں میں تقسیم ہوگئی، ایک دھڑے کے صدر قاری عثمان منصور پوریؒ بنائے گئے اور دوسرے دھڑے کا میں رہا۔ قاری عثمان منصور پوری کے وصال کے بعد بھتیجے محمود مدنی صدر منتخب ہوئے۔ حضرت مفتی سعید پالنپوریؒ (شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند) کے وصال کے بعد اکابرین نے مجھ پر اعتماد کرتے ہوئے دارالعلوم دیوبند کے صدر المدرسین کا عہدہ تفویض کیا جسے بحسن وخوبی نبھا رہا ہوں۔ تعلیم وتدریس کے ساتھ ساتھ تصنیف وتالیف کا شوق اکابر دیوبند سے ورثے میں ملا۔ کئی کتابوں کو تحقیق وتعلیق کے ساتھ شائع کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ اتنا ہی نہیں، دینی ماحول میں عصری تعلیم کا نظام قائم کیا اور ۱۹۹۷ میں مدنی چیریٹیبل ٹرسٹ کی بنیاد ڈالی۔ اس ٹرسٹ کے تحت مدارس و مکاتب کا ہریانہ، پنجاب، ہماچل پردیش سمیت دیگر ریاستوں میں جال بچھا ہوا ہے جہاں سے بڑی تعداد میں تشنگانِ علوم دینیہ وعصریہ فیض یاب ہو رہے ہیں۔ ہاں، میں وہی مولانا سید ارشد مدنی ہوں جو

مسلمانانِ ہند کی آواز ملک و بیرونِ ممالک میں بے باکی کے ساتھ اٹھاتا رہتا ہوں، ملک کی اقلیتوں بشمول مسلمانوں کو جمہوری حق دلانے کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتا ہوں۔ عمر کے اس پڑاؤ میں بھی مسلسل فکرمند رہتا ہوں۔ مسلمانوں کے تحفظ وبقا کے لیے حکومت وقت، اربابِ اقتدار، آر ایس ایس لیڈران سے ملاقاتیں تک کر چکا ہوں۔

ہاں، میں وہی ارشد مدنی ہوں جس نے ۱۲ فروری کو دہلی کے رام لیلا میدان میں جمعیۃ علماء ہند کے ۳۴ ویں اجلاس عام میں مسلمانانِ ہند اور سربراہانِ مذاہب ومسالک سے طویل خطاب کرتے ہوئے اللہ اور اوم، آدم اور منو کو ایک بتایا، منو کی تعلیمات کو خالص توحید پر مبنی قرار دیا اور گھر واپسی کا نعرہ لگانے والوں کو کرارا جواب دیا۔ میں نے کہا تھا:

''اگر گھر واپسی ہی کرنی ہے تو انہیں کرنی چاہیے، ہم تو پہلے سے ہی منو کی چوکھٹ پر سر رکھے ہوئے ہیں۔ بی جے پی حکومت سے قبل ۳۰ کروڑ مسلمانوں کی گھر واپسی کی آواز کبھی نہیں اٹھی تھی۔ اس حکومت کے بعد فرقہ پرست ذہنیت اتنی آزاد ہوگئی کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ۳۰ کروڑ مسلمانوں کو دوبارہ ہندو مذہب کی طرف لے جائیں گے، کیونکہ ان کے بقول ہمارے باپ دادا ہندو تھے۔ میرا کہنا ہے کہ آدم علیہ السلام جسے منو کہا جاتا ہے وہ سرزمین ہند تشریف لائے، ان کی تعلیمات توحید خالص پر مبنی تھیں، وہ موحد تھے اور ایک اللہ کی پرستش کرتے تھے۔ اسلام کوئی نیا دین نہیں ہے، یہ وہی دین ہے جو آدم علیہ السلام سے شروع ہوتا ہے۔ ہم سب آدم کی اولاد ہیں۔ ہمیں گھر واپسی کی کوئی ضرورت نہیں۔''

میری تقریر کے بعد وہیں اسٹیج پر جین دھرم کے ایک رہنما نے اعتراض کیا اور سخت زبان استعمال کرتے ہوئے میرے بیان کو بیہودہ قرار دیا اور مناظرہ کی دعوت دینے لگا۔ میڈیا میں شور شرابہ ہوا۔ کچھ لوگوں نے اسے غیر ضروری بیان کہا، کچھ نے حمایت کی، کچھ نے مخالفت۔ لیکن میرا مقصد بڑا واضح تھا: کسی مذہب کی توہین کیے بغیر اسلام کی حقانیت بیان کرنا، گھر واپسی کے پروپیگنڈہ کو رد کرنا، ملک میں امن وامان کو فروغ دینا، اور لوگوں کو صحیح سمت میں سوچنے کی دعوت دینا۔ الحمدللہ، میں اپنے مقصد میں سو فیصد کامیاب ہوں۔

یو پی ایس سی ملک کی تعمیر کا ایک اہم ستون: اوم برلا

نئی دھلی میں یوپی ایس سی کے شتابدی سمیلن کے افتتاحی اجلاس سے اسپیکر کا خطاب

نئی دہلی:(یو این آئی) آج لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے یونین پبلک سروس کمیشن (یوپی ایس سی) کوملک کی تعمیر کا ایک اہم ستون قرار دیا جو میرٹ اور دیانت پر مبنی ہے۔نئی دہلی میں یو پی ایس سی کے شتابدی سمیلن کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اسپیکر نے کمیشن کے 100 سالہ سفر کو ہندستان کے جمہوری اور انتظامی ارتقاء میں ایک اہم باب قرار دیا۔اپنے اہم خطاب میں جناب برلا نے کہا کہ یہ ادارہ جو میرٹ، شفافیت اور اخلاقی اقدار پر قائم ہے، لاکھوں ہندوستانی نوجوانوں کو عوامی خدمت کے لیے وقف ہونے کی ترغیب دیتا رہا ہے۔اسپیکر نے یہ بھی اجاگر کیا کہ جیسے جیسے ہندستان 2047 تک ایک ترقی یافتہ اور مجموعی شمولیت پر مبنی ملک کے طور پر آگے بڑھ رہا ہے، یو پی ایس سی کا کردار اور بھی اہم ہو جاتا ہے۔انہوں نے ذکر کیا کہ ڈیجیٹل دور، مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور تیزی سے بدلتی عالمی صورت حال کے پیشِ نظر، یو پی ایس سی نے اپنے عمل میں اصلاحات کی ہیں اور اپنے سلیکشن کی کارروائیوں کو مزید جدید، سائنسی اور شفاف بنا کر اچھے حکمرانی کے نئے معیار قائم کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یو پی ایس سی نے مختلف سماجی اور جغرافیائی پس منظر سے آنے والے باصلاحیت افراد کو برابر مواقع فراہم کر کے ہندستان کے شاندار جمہوری

ڈھانچے کو میرٹ، ایمانداری اور شفافیت کے ذریعے مضبوط کیا ہے۔اسپیکر نے مزید کہا کہ یہ صدی کا طویل شاندار سفر صرف انتظامی تاریخ نہیں بلکہ یو پی ایس سی کے حکمرانی، ترقی اور عوامی خدمات کی فراہمی میں منفرد کردار کی ایک لازوال داستان ہے۔اس سے ہندستان کے انتظامی نظام میں عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ 100 برس میں کمیشن نے لاکھوں ہندوستانی نوجوانوں کو اپنے علم، محنت اور اخلاقی اقدار کے ذریعے عوام کی خدمت کرنے کا راستہ فراہم کیا ہے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ یو پی ایس سی نے انتظامی نظام میں ہندستان کی متنوع ثقافت، زبانوں اور جغرافیائی پس منظر کے حامل باصلاحیت افراد کو موقع فراہم کر کے اس کی نمائندگی کی ہے ۔انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ اس صدی کے موقع پر کمیشن کو آنے والے دہائیوں کے لیے نئی توانائی، سمت، اور عزم حاصل کرنا ہوگا، اور اسے ایک ایسی نسل تیار کرے گا جو ملک کی تعمیر میں ایک طاقتور قوت بنائے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ ادارہ آئندہ بھی ایسی نسلیں تیار کرے گا جو نہ صرف افسران ہوں گے بلکہ ملک کی تعمیر کے لیے ایک طاقتور ذریعہ بھی ثابت ہوں گے اور ایک ترقی یافتہ، جدید اور عالمی سطح پر بہترین شبیہ والے ہندستان کے عزم کو حقیقت میں تبدیل کریں گے ۔اس موقع پر مسٹر برلا نے یو پی ایس سی کے سابق اور موجودہ چیئرمینز، ممبران، افسران اور تمام عملے کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ اس موقع پر مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، سائنس وٹکنالوجی، ارضیاتی سائنسز، وزیراعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن اور ایٹمی توانائی وخلائی امور کے مرکزی وزیر مملکت اور دیگر معززین موجود تھے ۔ یونین پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر اجے کمار نے خیر مقدم تقریر کی۔

منی پور: ضبط ہتھیاروں میں جرمن رائفل بھی ملی

امپھال:(یواین آئی) منی پور میں شدت پسندوں کے خلاف جاری مختلف چھاپہ مار کارروائیوں میں سیکیورٹی فورسز کو جرمنی سے درآمد شدہ ہیکلر اینڈ کوچ جی 3 رائفل ملی ہے۔سرکاری بیان کے مطابق پولیس نے کانگپوکپی ضلع میں دو مختلف مقامات سے ہتھیاروں کا ذخیرہ برآمد کیا۔سرکاری ذرائع کے مطابق پہلا ذخیرہ سیکول پولیس اسٹیشن کے زیرِ انتظام گیلبنگ جنگل سے حاصل ہوا۔ضبط کیے گئے ہتھیاروں میں ایک سی ایم جی کاربائن، ایک 303 رائفل، دو پستول، نو دیسی بندوقیں اور ایک دیسی سنگل بیریل بریچ لوڈر شامل ہیں۔سیکیورٹی اہلکاروں کو ان کے ساتھ مختلف قسم کے نو کارتوس بھی ملے۔اس کے علاوہ ایک دیسی گرینیڈ، ایک سیفٹی فیوز، ایک ڈیٹونیٹر اور ایک میگزین پاؤچ بھی برآمد ہوا۔

خراب سیبوں کو ٹھکانے لگانے کی نگرانی تیز

ہماچل ہائی کورٹ نے ریاست اور ایچ پی ایم سی سے نئے حلف نامے طلب کیے

شملہ: (یواین آئی) ہماچل پردیش ہائی کورٹ نے قومی شاہراہ کے پروانو-کالکا سیکشن پر ایچ پی ایم سی فروٹ پروسیسنگ پلانٹ کے قریب خراب سیب اور فضلہ کے جمع ہونے کی نگرانی کو مزید سخت کر دیا ہے۔ چیف جسٹس گرمیت سنگھ سندھاوالیا اور جسٹس جیوتی لال بھاردواج پر مشتمل بنچ نے منگل کو سیب کے چھلکوں کو ٹھکانے لگانے کی صورتحال اور ہائی وے پر سیب سے لدے ٹرکوں کی پارکنگ سے پیدا ہونے والے ماحولیاتی خدشات کا جائزہ لیا۔ 25 نومبر کو پچھلی سماعت پر عدالت کو بتایا گیا کہ پہلے کے احکامات کے باوجود سیب کے سیزن کے دوران چھلکوں اور مائع فضلے کو ٹھکانے لگانے کے حوالے سے 20 مئی کے تفصیلی حکم نامے میں متعدد مسائل حل طلب ہیں۔ بنچ نے

مشاہدہ کیا کہ نیلام ہونے والے سیب کی مقدار میں نمایاں کمی آئی ہے ۔ یہ 2024 میں 16,657,300 ٹن سے کم ہو کر 2025 میں صرف 4,035 ٹن رہ گیا ہے۔عدالت نے گہری تشویش کا اظہار کیا کہ سڑے ہوئے سیب کی کھیپ سے مائع فضلہ کا اخراج ایک بڑا خطرہ ہے۔ بنچ نے متعلقہ محکموں اور ایچ پی ایم سی کو ہدایت دی کہ وہ نئے حلف نامہ داخل کریں جس میں پروانو-پنجور قومی شاہراہ کے ساتھ ساتھ ٹمپرا (گما) سمیت تمام نوٹیفائڈ نیلامی سائٹوں پر سڑے ہوئے سیبوں اور گندے پانی کو محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانے کے ٹھوس اقدامات کی تفصیل دی جائے۔کیس کی اگلی سماعت یکم جنوری 2026 کو ہوگی۔

آئینی اقدار کے تئیں شہری اپنے عزم کا اظہار کریں: کرن رجیجو

نئی دہلی:(پی ٹی آئی) یوم آئین کے موقع پر مرکزی وزیر کرن رجیجو نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ہندوستانی آئین کے بنیادی اصولوں عدل، آزادی، مساوات اور اخوت کے تئیں اپنے عزم کو مضبوط کریں۔انہوں نے سوشل میڈیا پر آئین سازوں کی بصیرت کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہی اصول ہندوستان کی جمہوری شناخت کی اساس ہیں۔ یوم آئین کی تقریب پارلیمنٹ کے سینٹرل ہال میں منائی گئی جہاں صدر جمہوریہ، وزیراعظم اور دیگر اعلیٰ عہدیداران نے شرکت کی تھی۔اس موقع پر آئین کے مترجم نسخے نو زبانوں میں جاری کیے گئے اور ایک یادگاری کتابچہ بھی پیش کیا گیا۔دریں اثنا، کانگریس نے تمام ریاستی یونٹس کو ہدایت کی کہ وہ 26 نومبر کو یوم آئین بچاؤ کے طور پر منائیں، کیونکہ ملک کے جمہوری ادارے اور آئینی اقدار سنگین خطرات سے دوچار ہیں۔

شاہ نہر کے قریب غیر قانونی کان کنی روکنے کے احکامات جاری

شملہ: (یو این آئی) ہماچل پردیش ہائی کورٹ نے فتح پور سب ڈویژن کے شاہ نہر علاقے میں جاری غیر قانونی کان کنی پر پابندی لگانے کے لیے پولیس کو احکامات جاری کیے ہیں۔ چیف جسٹس گرمیت سنگھ سندھوالیہ اور جسٹس جیالال بھاردواج پر مشتمل ایک بنچ نے نہر کے اطراف جاری مسلسل کان کنی اور اسے روکنے میں انتظامیہ کی ناکامی کے خلاف دائر ایک عوامی مفاد کی عرضی پر سماعت کے دوران یہ حکم دیا۔فتح پور کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) نے نہر کے آس پاس ریت اور معدنیات کی غیر قانونی کان کنی کی طرف عدالت کی توجہ مبذول کراتے ہوئے عدالتی مداخلت کی درخواست کی تھی، جس کے بعد عدالت نے یہ فیصلہ سنایا۔ عدالت نے سخت نگرانی لازمی قرار دیتے ہوئے حکم دیا کہ کسی بھی صورت میں غیر قانونی کان کنی جاری نہیں رہنی چاہیے ۔ سماعت کے دوران، درخواست گزار کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ بھاری تجارتی گاڑیاں غیر قانونی کان کنی سے نکالے گئے معدنیات کو لے جانے کے لیے سڑک نمبر 7315 اور 7910 کا استعمال کر رہی تھیں، جو صرف کسانوں کے استعمال کے لیے ہے۔اس معاملے کی اگلی سماعت 30 دسمبر کو ہوگی۔ نہروں کے آس پاس غیر قانونی کان کنی کا معاملہ اس سے قبل بھی ہائی کورٹ کے پاس آ چکا ہے اور عدالت نے ریاستی حکومت اور جل شکتی محکمہ کو ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت بھی دی تھی۔ عدالت کے سامنے پیش کی گئی پچھلی عرضی اس لیے واپس لے لی گئی تھی کیونکہ فریقین نے قانون کی تعمیل کا دعویٰ کیا تھا، تاہم عدالت نے یہ واضح کر دیا تھا کہ اگر یہ مسائل دوبارہ سامنے آتے ہیں تو درخواست گزار دوبارہ عدالت سے رجوع کر سکتے ہیں۔

راجستھان ملک کی پہلی سولر ریاست: ناگر

جے پور:(یو این آئی) راجستھان کے وزیر توانائی ہیرالال ناگر نے بدھ کو یہاں کہا کہ ریاست پہلے ہی ملک کی نمبر ایک سولر اسٹیٹ بن چکی ہے اور اب ریاست بڑے پیمانے پر سولر-ہائبرڈ، اسٹوریج اور گرین ہائیڈروجن پروجیکٹس میں سرمایہ کاری کو اپنی طرف راغب کر رہی ہے ۔مسٹر ناگر نے راجستھان انٹرنیشنل سینٹر میں ای کیو انٹرنیشنل میگزین اور سی 2 زیڈ-سولر اینڈ ڈیکاربانائزیشن مارکیٹ پلیس کی جانب سے منعقدہ دو روزہ گلوبل سولر ایکسپو - راجستھان 2025 کا افتتاح کیا۔افتتاحی تقریب میں توانائی کے محکمے کے پرنسپل سکریٹری اجیتابھ شرما اور راجستھان اکشے اور جانکم لمیٹڈ کے چیئرمین و مینیجنگ ڈائریکٹر روہت گپتا مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔مسٹر شرما نے کہا کہ ترقی پسند پالیسیوں، بڑے سولر پارکس اور جدید ترین گرڈ انفرااسٹرکچر کی بدولت راجستھان آنے والے وقت میں ملک کا سب سے بڑا گرین انرجی ہب بننے کی سمت تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ایکسپو کے پہلے ہی دن بڑی تعداد میں صنعت کے نمائندے، سرمایہ کار، پالیسی ساز، تکنیکی ماہرین اور اسٹارٹ اپس پہنچے ۔اس سال ایکسپو میں تقریباً دو ہزار وزیٹرز، سو سے زائد نمائشی کمپنیاں اور 75 سے زائد اسپیکرز شامل ہو رہے ہیں۔

الیکشن کے بعد بہار میں جرائم کی لہر

اپوزیشن نے 'نتیش-مودی کا مہا جنگل راج' قرار دیا

پٹنہ:(ایجنسی) بہار کے مختلف اضلاع میں گزشتہ 2-3 دنوں میں کئی وارداتیں ہوئی ہیں جس پر اپوزیشن کی جانب سے وزیراعظم نریندر مودی ، وزیراعلیٰ نتیش کمار اور نائب وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔اس دوران آر جے ڈی کے 'ایکس' ہینڈل سے کئی پوسٹیں کی گئی ہیں۔بدھ کے روز راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے اپنی ایک پوسٹ میں کئی واقعات کا ذکر کیا اور اسے مودی-نتیش کا 'مہا جنگل راج' قرار دیا۔آر جے ڈی نے لکھا کہ 'مدھے پورہ میں ایک بڑھئی کو گولی مار کر قتل! سیتامڑھی میں گولی باری، نوجوان کو لگی گولیاں! جرائم پیشہ نے سون پور میں ایک ٹیچر کو گولی مار کر قتل کر دیا! بیتیا میں بارات پر اندھا دھند فائرنگ، کئی لوگوں کو گولی لگی، گوپال گنج میں شادی کی تقریب میں فائرنگ، کئی لوگ زخمی، مودی۔ نتیش کا مہا جنگل راج، نسل پرست میڈیا کا رام راجیہ! مودی جی سکسر کی گولیار آپ کے حامی اب غریب لوگوں پر چلا رہے ہیں۔'واضح رہے کہ وزیر اعظم مودی جب اسمبلی انتخابات کے دوران بہار پہنچے تھے تو انہوں نے عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے آر جے ڈی کو بھوجپوری گانے کے بول سے نشانہ بنایا تھا۔اس وقت پی ایم مودی نے 'ماری سکسر کی چھ گولی ...' کا حوالہ دیتے ہوئے آر جے ڈی پر حملہ کیا تھا۔اب انہیں کے الفاظ سے آر جے ڈی نے بہار میں ہو رہے مجرمانہ واقعات کا ذکر کرتے ہوئے جوابی حملہ بولا ہے۔آر جے ڈی کی طرف سے کی گئی مختلف پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ (1) بہار میں جنگل راج! پٹنہ کے ہوٹل میں کھانا کھایا، پیسے مانگے تو برادی گولیاں۔ (2) مدھوبنی میں جرائم پیشہ کی دہشت، 3 نوجوانوں کو اندھادھند گولی ماردی گئی! بی جے پی راج میں جرائم پیشہ بنے سمراٹ! (3) بھاگلپور میں 4-5 درجن مودی حامی سمراٹ جرائم پیشہ نے منگل راج سمجھ کر بارات پر کیا حملہ، متعدد زخمی، باراتیوں سے زیورات، گہنے اور پیسے لوٹے، خواتین سے چھیڑ چھاڑ کی گئی۔ مودی ہے تو ممکن ہے، بول کر دولہا جان بچا کر بھاگا! (4) پٹنہ میں خون ہی خون، اب ہوا تہرا قتل! جرائم پیشہ نے نظم ونسق کا بجایا گھنٹہ، بڑھ چڑھ کر بولنے والے وزیر داخلہ کا منہ لٹکا! (5) روہتاس میں فائرنگ کے تبادلے میں 3 لوگوں کی موت! یہ جرائم جنگل راج کے زمرے میں نہیں آئیں گے کیونکہ بی جے پی حکومت میں بے ہوش وزیر اعلیٰ اور بڑھ چڑھ کر بولنے والا وزیر داخلہ ہے، باقی نظام وہی ہے۔

آئین بچاؤ ریلی کو منسوخ کرنا ہندو راشٹر بنانے کی سازش

ایک طرف ملک میں یوم دستور منایا جارہا ہے وہیں دوسری طرف آئین کمزور کرنے کی بھرپور کوشش کی جارہی ہے :ادت راج

نئی دہلی:(یو این آئی) ملک میں دلتوں، او بی سی، اقلیت اور قبائلیوں کے ساتھ جاری ناانصافی کی نشاندہی کرتے ہوئے سابق ایم پی اور کنفیڈریشن آف دلت، او بی سی، اقلیتی اور قبائلی تنظیموں (ڈوما کنفیڈریشن) کے قومی صدر ڈاکٹر ادت راج نے کہا کہ جہاں ایک طرف ملک میں یوم دستور منایا جا رہا ہے وہیں دوسری طرف اسے کمزور کرنے کی بھرپور کوشش کی جا رہی ہے۔آج یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈوما کنفیڈریشن نے 30 نومبر کو دہلی کے رام لیلا میدان میں آئین اور ووٹ بچانے کے لیے ریلی کرنے کا منصوبہ بنایا تھا لیکن دہلی پولیس نے این او سی دینے سے انکار کر دیا۔انہوں نے الزام لگایا کہ آئین بچاؤ ریلی کو منسوخ کرنا ہندو راشٹر بنانے کی سازش ہے ۔انہوں نے کہا کہ سردار پٹیل نے ہندو راج کے خیال کو پاگل پن قرار دیا تھا لیکن مودی حکومت ان کے خیالات کے بالکل برعکس کام کر رہی ہے۔ایک طرف آئین کو بچانے کی تحریک پر پابندی لگانے کی کارروائی ہو رہی ہے تو دوسری طرف اسے تباہ کرنے کی سازش ہو رہی ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس پس پشت سے دھیریندر شاستری کی حمایت کر رہے ہیں جیسے انہوں نے انا تحریک کی تھی۔ انا تحریک کے ذریعے بدعنوانی کی جھوٹی افواہیں پھیلا کر کانگریس حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا تھا اور اسی طرح دھیریندر شاستری، رام بھدراچاریہ اور کچھ میڈیا کے ذریعے ایک سازش رچی جا رہی ہے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ مودی حکومت نے پرائیویٹائزیشن اور ٹھیکیداری کے ذریعے تحفظات کو بڑی حد تک ختم کر دیا ہے۔سرکاری ادارے اور محکمے سستے داموں فروخت کیے گئے ہیں، تاکہ سرکاری ملازمتیں ہی نہ رہیں۔لٹرل

انٹری کے ذریعہ بغیر ریزرویشن کے آئی اے ایس بنانے کا اکام اسی حکومت نے کیا ہے۔ آئین کے آرٹیکل (5)15 پر عمل درآمد نہ کرنے سے دلتوں، پسماندہ طبقات، اقلیتوں اور قبائلیوں کو اچھی اور معیاری تعلیم سے محروم کر دیا گیا ہے۔عیسائیوں اور مسلمانوں کو مذہب کی تبدیلی کے نام پر مسلسل ہراساں کیا جا رہا ہے۔جب سے ای ڈبلیو ایس نافذ کیا گیا ہے، زیادہ تر ملازمتیں ان لوگوں کو دی جا رہی ہیں جو پہلے سے ترقی یافتہ تھے ۔ریزرویشن کے بغیر عہدے، جیسے وائس چانسلر، اعلیٰ عدلیہ اور دیگر اہم محکمے ، صرف آر ایس ایس سے منسلک نظریات رکھنے والوں کے ذریعے ہی بھرے جا رہے ہیں۔لاکھوں آسامیاں خالی پڑی ہیں، لیکن حکومت انہیں پر نہیں کر رہی اور آؤٹ سورسنگ کے ذریعے کام ہو رہا ہے۔دھرم سنگھ بمقابلہ اتر پردیش حکومت کے معاملے میں سپریم کورٹ نے آؤٹ سورسنگ کو استحصال کا ایک ذریعہ سمجھتے ہوئے مختلف محکموں میں تقریباً 11 لاکھ کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنے کا حکم دیا۔تاہم، سپریم کورٹ کے حکم کے باوجود، اتر پردیش حکومت نے کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے کے بجائے ، اتر پردیش آؤٹ سورس سروس کارپوریشن لمیٹڈ بنایا۔ یہ کارپوریشن ملازمین کو 16,000 سے 20,000 کی محدود تنخواہ پر ملازمت دے گی اور اس نے سرکاری ملازمتوں کے دروازے ہمیشہ کے لیے بند کر دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر قیمت پر آئین کو بچانے کا پروگرام کریں گے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ہر حال میں آئین بچانے کے لئے کام کریں گے خواہ اس میں جان ہی کیوں نہ چلی جائے ۔آج کی پریس کانفرنس میں ایڈووکیٹ شاہد علی، قومی جنرل سکریٹری، سید عدنان اشرف آل انڈیا کانگریس کیمٹ صعبہ اقلیت کے میڈیا انچارج، مسٹر ستیہ نارائن پردھان، جنرل سکریٹری، مسٹر کنال بہاری، قومی جنرل سکریٹری، ایڈووکیٹ ستیش سانسی، نیشنل کوآرڈینیٹر، انجینئر-اے پی خان، صدر اور ڈاکٹر انشو انتھونی، ایگزیکٹو صدر دہلی بھی موجود تھے۔

ہماچل حکومت نے عمر قید کی سزا یافتہ چار قیدیوں کو رہا کیا

ناہن:(یو این آئی) ہماچل پردیش حکومت کی قبل از وقت رہائی کی پالیسی کے تحت ناہن کی ماڈل سنٹرل جیل سے عمر قید کی سزا کاٹنے والے چار قیدیوں کو رہا کر دیا گیا ہے۔ جیل انتظامیہ نے تصدیق کی ہے کہ عمر قید کی سزا کاٹنے والے چھ قیدیوں کے لیے سفارشات سزا سے متعلق ریاستی جائزہ بورڈ کو بھیجی گئی تھیں کیونکہ انہوں نے 14 سال کی سزا مکمل کر لی ہے اور جیل میں ان کا رویہ تسلی بخش رہا ہے۔ جیل حکام کے مطابق، قبل از وقت رہائی کی سفارش عمر قید کاٹنے والے صرف انہی قیدیوں کے لیے کی جاتی ہے جنہوں نے کم از کم 14 سال کی سزا پوری کر لی ہو اور جیل میں ان کا رویہ اچھا رہا ہو۔اس بار ناہن جیل سے ایسے چھ قیدیوں کے نام ریاستی سزا جائزہ بورڈ کو بھیجے گئے تھے ۔ ان میں سے چار قیدیوں کو تمام قانونی اور انتظامی رسمی کارروائیاں مکمل کرنے کے بعد رہا کر دیا گیا ہے۔باقی دو قیدی (ایک چھتیس گڑھ اور ایک امرتسر کا) ابھی رہا نہیں ہو سکے ہیں، کیونکہ متعلقہ ضلع ڈپٹی کمشنرز سے 10,000 روپے کے ضمانتی بانڈ کی تصدیق شدہ رپورٹ ابھی تک نہیں ملی ہے ۔رپورٹ موصول ہوتے ہی ان کی رہائی کا عمل پورا کر لیا جائے گا۔ رہا ہونے والے چار مجرموں میں سرمور، بہار، ہریانہ اور ہماچل پردیش کے اونا ضلع کے باشندے شامل ہیں۔ اس دوران، جیل انتظامیہ نے مزید چھ قیدیوں کے معاملات سفارش کے لیے تیار کر لیے ہیں، جو جلد ہی 14 سال کی اہلیتی مدت مکمل کر لیں گے۔ طے شدہ طریقۂ کار کے مطابق، جیل محکمہ اہل قیدیوں پر تفصیلی رپورٹ تیار کر کے اسے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (جیل) کو بھیجتا ہے۔

آندھرا پردیش میں 3 نئے اضلاع کی منظوری

اضلاع کی تعداد 29 ہو جائے گی، پانچ نئے ریونیو ڈویژن اور ایک نیا منطقہ بھی قائم ہوگا

حیدرآباد:(ایجنسی) آندھرا پردیش حکومت نے ریاست کی انتظامی سطح پر ایک اہم فیصلہ لیتے ہوئے تین نئے اضلاع کی تشکیل کی منظوری دے دی ہے۔اس فیصلے کے بعد ریاست میں اضلاع کی کل تعداد بڑھ کر 29 ہو جائے گی۔ وزیر اعلیٰ این چندرا بابو نائیڈو نے منگل کو کابینہ کی میٹنگ میں گروپ آف منسٹرز (جی او ایم) کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز کو منظور کیا، جن میں مرکاپورم، مدن پلے اور پولاورم اضلاع کے قیام کی سفارش شامل تھی۔حکومت کا مؤقف ہے کہ اضلاع کی از سرِ نو تنظیم سے انتظامی سہولت میں اضافہ ہوگا اور عوامی ضروریات کو زیادہ مؤثر انداز میں پورا کیا جا سکے گا۔نئے اضلاع کے ساتھ ساتھ ریاست میں پانچ نئے ریونیو ڈویژن بنانے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ان میں انکاپلی ضلع میں نکاپلی، پرکاشم میں اڈانکی، مدن پلے میں پیلرو، نندیال میں بنگن پلے اور ستیا سائی میں مدکاسرہ شامل ہیں۔اس کے علاوہ حکومت نے اعلان کیا کہ کرنول ضلع کے اڈونی منڈل کو تقسیم کر کے ایک نیا پڈہ ہری ونم منڈل قائم کیا جائے گا۔ پولاورم ضلع کی حدود میں رامپچو ڈورم اور چنتورو ریونیو ڈویژن بھی شامل ہوں گے، جبکہ رامپچو ڈورم اس نئے ضلع کا ہیڈکوارٹر مقرر ہوگا۔

مرکاپورم ضلع یرراگونڈہ پلی، مرکاپورم، کنکیری اور گڈ ڈالورو ریونیو ڈویژن پر مشتمل ہوگا، جبکہ مدن پلے ضلع میں مدن پلے، پنگنور اور پیلرو ریونیو ڈویژن شامل ہوں گے۔ پولاورم ضلع کی تشکیل دریائے گوداوری کے اطراف کے سیلابی علاقوں اور مستقبل میں پولاورم پروجیکٹ کے اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جا رہی ہے۔حکومت کا کہنا ہے کہ نئے نظم ونسق کی ضرورت وہاں کے مقامی لوگوں

کی طویل عرصے سے موجود شکایات اور مطالبات کو دیکھتے ہوئے محسوس کی گئی۔

وزیر اعلیٰ نائیڈو نے گزشتہ ماہ بھی کہا تھا کہ اضلاع کی از سرِ نو تشکیل ایسے طریقے سے ہونی چاہیے کہ لوگوں کی امیدیں پوری ہوں، فاصلوں میں کمی آئے، سرکاری خدمات تک رسائی آسان ہو اور عوام کو انتظامی دفاتر کے لیے طویل سفر نہ کرنا پڑے۔انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ پچھلی حکومت کے دور میں نئے اضلاع بناتے وقت سائنٹفک پلاننگ نہیں کی گئی، جس کی وجہ سے کئی علاقوں میں انتظامی پیچیدگیاں اور علاقائی ناراضگیاں پیدا ہوئیں۔

ریاستی حکومت نے 22 جولائی کو اس مقصد کے لیے سات رکنی منسٹریل سب کمیٹی بھی تشکیل دی تھی، جس کا کام اضلاع، ریونیو ڈویژن اور منڈلوں کی جغرافیائی، سماجی اور انتخابی حدود کا جائزہ لے کر تجاویز پیش کرنا تھا۔ نائیڈو نے کمیٹی کو ہدایت دی تھی کہ ملازمتوں، ترقیاتی اسکیموں اور مقامی نمائندگی سے متعلق عوامی احساسات کو بھی شامل کیا جائے۔ انہوں نے انتخابی حلقوں کی ڈیلیمیٹیشن اور پولاورم پروجیکٹ کے بعد ممکنہ آبادیاتی تبدیلیوں کو بھی غور میں لانے پر زور دیا۔2014 میں ریاست کی تقسیم کے بعد چھوٹے آندھرا پردیش میں صرف 13 اضلاع رہ گئے تھے، تاہم 2022 میں گزشتہ وائی ایس آر سی پی حکومت نے ان کی تعداد بڑھا کر 26 کر دی تھی۔ نائیڈو کی قیادت والے ٹی ڈی پی اتحاد نے انتخابی مہم کے دوران وعدہ کیا تھا کہ اضلاع کی سائنٹفک بنیادوں پر از سرِ نو تنظیم کی جائے گی، تاکہ انتظامی کارکردگی بہتر ہو اور عوامی مفاد کو اولین ترجیح ملے۔حکومت کے مطابق نئے اضلاع اور ریونیو ڈویژن عوامی مشاورت کے بعد جلد باضابطہ طور پر نوٹیفائی کیے جائیں گے۔

شراب کے لئے رقم نہ دینے پر بیٹے نے ماں کو ہلاک کردیا

حیدرآباد:(یواین آئی) شراب کی بڑھتی ہوئی لعنت ملک بھر میں لاتعداد خاندانوں کو تباہ کر رہی ہے اور بڑے پیمانہ پر جرائم اور گھریلو تشدد کے واقعات کا باعث بن رہی ہے ۔ تلنگانہ کے ورنگل ضلع میں اس لعنت کی وجہ سے ایک پورا خاندان بکھر گیا۔شراب کے نشہ میں دھت نوجوان اپنا مستقبل تباہ کر رہے ہیں اور اپنے ہی خونی رشتوں کو توڑ رہے ہیں۔ورنگل میں ایک ایسے ہی افسوسناک واقعہ میں، بیٹے نے ماں کو تشدد کا نشانہ بنا کر ہلاک کر دیا۔ ورنگل کے کاسی بگا علاقہ کی رہائشی کے وینکٹما کے دو بیٹے اور دو بیٹیاں تھیں۔ شوہر کی دس سال قبل موت کے بعد وینکٹما نے اپنے بچوں کی پرورش کی اور سب کی شادی کی۔ان کا بڑا بیٹا، راجو، آٹو چلاتا تھا۔ راجو نے شراب پینا شروع کیا، جو آہستہ آہستہ ایک سنگین لعنت میں بدل گیا۔وہ روزانہ نشے میں دھت گھر آتا اور اپنی بیوی بچوں کو تشدد کا نشانہ بناتا تھا۔ راجو کے مسلسل ظلم سے تنگ آ کر اس کی بیوی بچوں کو لے کر اپنے میکے چلی گئی۔ بیوی کے چلے جانے کے بعد، راجو کا غصہ اور چڑچڑاپن اس کی ماں وینکٹما پر نکلنے لگا۔وہ روزانہ نشے میں آ کر اپنی ماں کو گالیاں دیتا اور مار پیٹ کرتا۔ماں اپنے بیٹے کے ہاتھوں یہ اذیت برداشت کرتی رہی۔حال ہی میں، پڑوسیوں نے وینکٹما کو گھر کے کنویں کے قریب زخموں کی حالت میں بے حس وحرکت پڑا دیکھا۔انہوں نے فوری طور پر ان کے چھوٹے بیٹے کو اطلاع دی، لیکن اسپتال لے جاتے ہوئے وینکٹما کی موت ہوگئی۔

ملک میں آئینی اصولوں کی پاسداری کمزور پڑ رہی ہے: فاروق عبداللہ

سری نگر:(یو این آئی) یوم آئین کے موقعے پر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ ملک میں آئینی اصولوں اور جمہوری قدروں پر عملدرآمد میں مسلسل کمی دیکھی جا رہی ہے، جس سے آئین کے بنیادی ڈھانچے اور اس کی روح کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے اپنے قیام کے دن سے آج تک آئین کی بالادستی، جمہوریت کی پاسداری اور سبھی شہریوں کے حقوق کے احترام کو اپنا بنیادی نصب العین بنایا ہے ۔ ڈاکٹر فاروق نے کہا کہ ہندوستان کا آئین دنیا بھر میں کثرت، مساوات اور مذہبی آزادی کی علامت مانا جاتا تھا، جہاں ہر مذہب، ہر طبقے اور ہر رنگ کے لوگوں کو عزت و احترام کے ساتھ جینے کی آزادی حاصل تھی۔انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ گزشتہ برسوں میں آئینی اصولوں کی خلاف ورزیاں بڑھ گئی ہیں۔لوگوں کی مذہبی آزادی میں مداخلت ہو رہی ہے ، اظہار رائے کی آزادی محدود کر دی گئی ہے ، سچ بولنے پر قدغن لگ رہی ہے اور اقلیتوں کو حاشیے پر دھکیلا جا رہا ہے۔ آئین کے منافی اقدامات روزمرہ کا معمول بنتے جا رہے ہیں، جو تشویشناک ہے ۔ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا

کہ اسی آئین کے تحت جموں وکشمیر کو حاصل خصوصی پوزیشن کو 5 اگست 2019 کو غیر آئینی اور غیر جمہوری طریقے سے ختم کیا گیا۔ ان کے مطابق حکمران جماعت نے صدر راج کا سہارا لے کر پارلیمنٹ میں اپنی اکثریت کا غلط استعمال کیا، جموں وکشمیر کو خصوصی درجہ سے محروم کیا اور ریاست کو دو حصوں میں تقسیم کر کے مرکزی زیر انتظام علاقوں میں تبدیل کر دیا۔ یہ فیصلے طاقت کے بل پر مسلط کئے گئے اور عوام نے انہیں کبھی قبول نہیں کیا۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی حکومت کے معرضِ وجود میں آتے ہی اسمبلی کے پہلے اجلاس میں 5 اگست 2019 کے فیصلوں کیخلاف قرارداد منظور کی گئی، جو جموں وکشمیر کے عوام کی حقیقی آواز کی نمائندگی کرتی ہے ۔ڈاکٹر فاروق نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی غلطیوں کی تلافی کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے آئینی و جمہوری حقوق بحال کرے، ریاستی درجہ واپس دے اور عوام سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرے ۔انہوں نے کہا کہ آئین کا احترام ہی ملک کی سالمیت، یکجہتی اور جمہوریت کی ضامن بنیاد ہے، لہٰذا سبھی سیاسی قوتوں اور اداروں کو اس کی پاسداری یقینی بنانی چاہئے۔

پسماندہ طبقات کو تلنگانہ حکومت نے دھوکہ دیا: لکشمن

حیدرآباد:(یواین آئی) بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور او بی سی قومی مورچہ کے صدر ڈاکٹر لکشمن نے تلنگانہ کی کانگریس حکومت پر ریاست کے پسماندہ طبقات طبقات کے ساتھ دھوکہ دہی کا الزام لگایا۔انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے جی او نمبر 46 کے ذریعہ ریزرویشن کے نظام کو درہم برہم کر دیا ہے۔ لکشمن نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس نے اسمبلی انتخابات میں بی سی طبقات کو 42 فیصد ریزرویشن دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن اب صرف 17 فیصد دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے اس فریب پر بی سی دانشوروں کو سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر لکشمن نے جی او 46 کے اثرات بتاتے ہوئے کہا کہ اس جی او کی وجہ سے ، تقریباً 3,000 سے زائد بی سی امیدوار سرپنچ کے عہدوں سے محروم ہو رہے ہیں، اور ہزاروں وارڈ ارکان اپنی سیاسی شناخت کھو رہے ہیں انہوں نے ایک تلگو نیوز چینل سے بات کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ ناگر کرنول اور کھمم جیسے کئی اضلاع میں بی سی آبادی 50 فیصد سے زیادہ ہے، اس کے باوجود حکومت نے منڈل کو یونٹ ماننے کے بجائے ضلع کو یونٹ بنا کر بی سی کو ناانصافی کا نشانہ بنایا ہے۔انہوں نے انتباہ کیا کہ حکومت کو اس ظلم کی بھاری قیمت چکانی پڑے گی اور بی سی برادری آئندہ انتخابات میں بغاوت کرے گی۔ لکشمن نے کانگریس کے اس اعلان پر بھی سخت تنقید کی کہ وہ سرپنچ کے غیر جماعتی انتخابات میں بھی پارٹی کی بنیاد پر ٹکٹ دے گی۔ انہوں نے اسے بی سی طبقات کی شرمناک توہین قرار دیا اور سوال کیا کہ 42 فیصد ریزرویشن دینے کا وعدہ کر کے کم سیٹیں دے کر کانگریس کیسے دھوکہ دے رہی ہے ۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ریونت ریڈی حکومت کو جلد ہی بی سی طبقات کی شدید برہمی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ڈاکٹر لکشمن نے واضح کیا کہ چونکہ سرپنچ کے انتخابات رسمی طور پر پارٹی کی بنیاد پر نہیں ہوتے ، اس لیے بھارتیہ جنتا پارٹی ان تمام علاقوں میں بی سی امیدواروں کی حمایت کرے گی جہاں ان کی آبادی زیادہ ہے۔